رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲ ۔

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۳ — نمبر ۳۴

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفےٰ بر جان مسلم داشتن

مسئول مدیر — ابو الوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجراء ۱۳۔ نومبر ۱۹۰۳ء

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائے گا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۔۔۔ عہ

رؤسا وجاگیرداران سے ۔ ۔ للعہ

عام خریداران سے ۔ ۔ ۔ ۔ شہ

۔ ۔ ۔ ۔ ششماہی ۲/۱۲ ۔ار

ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ

فی پرچہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ ۔ر

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیئے۔

امرتسر ۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۱ جون ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

"یوم کراچی" ۲۱ جون کو

کراچی میں فوجی گولیوں کے ساتھ جو مسلمان قتل ہوئے ہیں ان کی ہمدردی میں ۲۱ جون کو "یوم کراچی" منانے کے لئے اعیان اسلام مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری، ڈاکٹر اقبال، مولوی ابوالقاسم صدر اہل حدیث لیگ وغیرہ نے اشتہار دیا ہے۔

مجلس جمعیۃ مرکزیہ انتظامیہ تبلیغ الاسلام شہر انبالہ

جمعیۃ مذکور کا اجلاس ۳۰ جون کو ہوگا۔ ارکان انتظامیہ دفتر جمعیۃ میں ۵ بجے شام تک پہنچ جائیں۔

(سید غلام بھیک نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام شہر انبالہ)

نوٹ یہ دونوں اعلان ایسے وقت پہنچے جب اخبار تیار ہو چکا تھا۔ اس لئے نظم کی جگہ درج کئے گئے۔

فہرست مضامین

یوم کراچی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صـ۱
انتخاب الاخبار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صـ۲
اہل حدیث حدیث کے مخالف؟ ۔ ۔ ۔ صـ۳
ویدوں کے مصنف ۔ ۔ ۔ ۔ صـ۴
الناق الکعبین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صـ۵
کوئٹہ کا زلزلہ قادیان پر گرا ۔ ۔ ۔ صـ۷
جزیرہ ٹرینی ڈاڈ اور پنڈت اجودھیا پرشاد ۔ صـ۹
ملا مشتاق ثمانی کا لوہیاں میں ورود ۔ صـ۱۰
اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان ۔ صـ۱۱
فتاوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صـ۱۳
متفرقات صـ۱۴ ۔ مکی مطلع ۔ صـ۱۵
اشتہارات ۔ ۔ ۔ صـ۱۶–۲۰

پیارے نبی کے پیارے حالات۔ مؤلفہ مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی ۔ اس میں آنحضرت صلعم کے مستند حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں اور

67525

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں گرمی خاصی پڑ رہی ہے۔ ۱۲-۱۳ کی درمیانی شب کو زبردست آندھی آئی۔ کوئٹہ کے زلزلہ سے ڈر کر عوام اس آندھی کو بھی عذاب الٰہی سمجھنے لگے مگر تھوڑے عرصہ کے بعد سکون ہو گیا۔ خدا کا شکر ہے کہ کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی

—— امرتسر مقامی مسلم نوجوانوں نے مولوی عبدالسلام ہمدانی کی زیر نگرانی ۱۴ جون کو یوم پیدائش نبی صلعم منایا اور شہر میں جلوس بھی نکالا گیا۔

—— میڈیکل سکول امرتسر کا ایک سکھ طالب علم جو فورتھ ایر میں تعلیم پاتا تھا۔ اپنے سکول کے دیگر طلباء سے تیری کا مقابلہ کرتے ہوئے نہر اپر باری دواب میں ڈوب گیا۔

—— کوئٹہ سے مجروحین کی آخری سپیشل گاڑی ۱۵ جون کو لاہور پہنچ چکی ہے۔ وہاں سے تقریباً تمام مجروحین کو ان کے گھروں یا قرب و جوار کے ہسپتالوں میں پہنچا دیا گیا ہے۔ کوئٹہ میں زبردست فوجی پہرہ ہے۔ شہر کی حفاظت کے لئے کانٹے دار تار لگا دی گئی ہے۔ ابھی عوام کو شہر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ ابھی تک ملبہ کی کھدائی شروع نہیں ہوئی۔ ۱۵ جون کی صبح کو پھر زلزلہ آیا۔

—— پنجاب لیجسلیٹو کونسل کی میعاد اکتوبر ۳۵ء تک ہے مگر معلوم ہوا ہے کہ اس میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی جائے گی۔

چوریاں | امپیریل بنک جالندھر سے ایک سکھ نے گیارہ سو روپیہ برآمد کرایا۔ جس میں سے ایک ہزار کے نوٹ بٹوے میں رکھ کر ایک سو روپے کا کریانہ لینے گیا۔ اتفاقاً بٹوا گر گیا جسے کسی نے اٹھا لیا

—— ضلع شیخوپورہ کے ایک موضع سریاوالہ میں چند ڈاکو ایک سکھ نمبردار کے گھر ڈاکہ ڈال کر بارہ ہزار روپے کے زیورات اٹھا لے گئے۔

—— پشاور میں قاضی یوسف صدر جماعت مرزائیہ پشاور پر کسی نے سر بازار پستول سے فائر کر دیا مگر آپ بچ گئے۔ حملہ آور گرفتار کر لیا گیا۔ (خبر تحقیق طلب ہے)

—— شیخ عبدالمجید سندھی اور مسٹر محمد ہاشم گزدر جنہوں نے کراچی میں گولی چلنے کے واقعہ کی تحقیقات نہ کئے جانے پر پروٹسٹ کر کے بمبئی کونسل سے استعفٰے دیئے تھے مکرر بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

—— پنجاب گورنمنٹ نے موجودہ فصل ربیع کے مالیہ میں اضلاع شیخوپورہ، گجرات، شاہ پور، جھنگ، میانوالی، لائلپور، ملتان، مظفر گڑھ، اور نیلی بار کی نو آبادی میں گیارہ لاکھ روپے کی معافی دی ہے۔ سب سے زیادہ ضلع لائلپور میں دی گئی ہے جو ۶ لاکھ ۲۷ ہزار روپیہ ہے۔

مسلمان وہی ہے جو اسوۂ حسنہ پر عمل کرے

اس لئے ہر مسلمان بہن بھائی کو اس کام کیلئے

حیات مسنونہ

کا مطالعہ کرنا چاہئے جو حال ہی میں اس غرض کیلئے مولانا مدظلہ نے تصنیف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۲ر

منیجر اہلحدیث امرتسر

—— شیخ خالد لطیف گابا انگلستان جاتے ہوئے مصر میں قاہرہ اترے۔ جہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔

—— ملتان میں دیر بھان کے قتل کے سلسلہ میں چار مسلمانوں پر مقدمہ دائر تھا۔ جن کو سشن جج نے بری کر دیا۔ نیز انہی ایام میں تین ہندوؤں کے قتل پر جو مقدمات دائر تھے ان میں دو ملزمین کو سات سات سال قید اور دو کو سزائے موت کا حکم دیا۔

—— حضور نواب صاحب بہاولپور نے چڑیا گھر لاہور کے لئے تین ببر شیر دیئے ہیں۔

پتہ درکار ہے | مندرجہ ذیل احباب اہلحدیث کے خریدار ہیں۔ زلزلہ کوئٹہ کے بعد ان کی کوئی خبر معلوم نہیں ہوئی ناظرین میں سے کسی صاحب کو علم ہو تو اطلاع دیں۔

(۱) منشی محمد شفیع صاحب تحصیلدار قلات۔

(۲) ڈاکٹر محمد ایوب صاحب انچارج سول ہسپتال مستونگ

(۳) ڈاکٹر محمد حسن صاحب انچارج ہسپتال چمن۔

(۴) بابو عزیز الدین صاحب کلرک ریلوے ڈی۔ ٹی۔ او۔ آفس محلہ مظفر آباد کوئٹہ۔

(۵) شیخ عبدالرزاق اینڈ سنز سوداگران کتب کوئٹہ۔

(۶) ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب فرنٹیئر خان آف قلات

ناظرین مطلع رہیں

آئندہ پرچہ وی پی پہنچیگا۔ اس لئے اطلاعاً عرض ہے۔ (منیجر اہلحدیث)

عربی طلباء کی ضرورت ہے | مدرسہ اسلامیہ آگرہ عرصہ سے اسلامی فرائض کو بہترین طریقہ سے انجام دے رہا ہے۔ جس کے ماتحت تین اور چھوٹے چھوٹے مدارس ہیں۔ نصاب باقاعدہ ہے۔ جو مولانا محمد عثمان خان صاحب مولوی فاضل مقرر کرتے ہیں۔ اسمیں فی الحال کچھ عربی خوان طلبہ کی ضرورت ہے۔ جن کی خورد و نوش کا مدرسہ کفیل ہوگا۔

محمد یونس سکرٹری مدرسہ اسلامیہ نائی منڈی۔ چوراہا میر حسین آگرہ۔ (مد داخل اشاعت خنڈ)

مولوی سید ممتاز علی | دہلوی جن کو گذشتہ سال شمس العلماء کا خطاب ملا تھا ۱۵ جون کو بمقام لاہور داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ہمدرد اسلام تھے۔ "تہذیب نسواں" اور "پھول" کے نگران تھے۔ عمر ۷۰ سال سے متجاوز ہوگی۔

رحمہ اللہ و غفر لہٗ۔

—— اخباری خبر ہے کہ قادیان میں مرزائیوں نے اہل اسلام کو تنگ کر رکھا ہے۔ طرفین کے چند آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔

—— جرمنی کے ای اشنڈ ورف کے اسلحہ خانہ میں آگ لگ جانے سے پچاس اشخاص ہلاک اور تین سو تہتر مجروح ہوئے۔

میحائی گوہر طب۔ مؤلفہ حکیم محمد حسین پٹیالوی۔ ہر قسم کی دیرینہ و کہنہ امراض کے صدہا نسخہ جات درج ہیں۔ قیمت ۸ر (منیجر اہلحدیث)

عطر صابن سازی • رنگریزی و روغن سازی (۴۵) قسم کے صابن سازی کے نسخہ جات۔ قیمت ۸ر (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۱۹ - ربیع الاول ۱۳۵۴ھ

اہل حدیث حدیث کے مخالف؟

(گذشتہ سے پیوستہ)

حنفی مضمون نگار نے چند حدیثیں بزعم خود ایسی پیش کی ہیں جن کی بابت وہ سمجھتا ہے کہ اہل حدیث ان حدیثوں پر اعتقاد نہیں رکھتے یا عمل نہیں کرتے دو کا ذکر نمبر اول میں ہوا - آج تیسری کا جواب پیش ہے - جس کے الفاظ یہ ہیں :-

" عن عقبۃ بن عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما فصلی علی احد صلوٰۃ علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرط لکم و انا شہید علیکم و انا واللہ لانظر الی حوضی الآن و انی اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی واللہ ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکن اخاف علیکم ان تنافسوا فیھا (رواہ البخاری صفحہ ۱۷۹)

(ترجمہ) یعنی آنحضرت نے شہداء پر نماز پڑھ کے فرمایا کہ میں تمہارے لئے میر منزل ہوں اور تم پر گواہ ہوں - خدا کی قسم اس وقت میں حوض کو دیکھتا ہوں اور مجھے تمام زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں - اور خدا کی قسم مجھے اس بات کی فکر یا خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے ہاں یہ خوف ہے کہ تم آپس میں حسد بغض کرو گے ایک دوسرے پر فخر کرو گے - اپنے سے دوسرے کو حقیر جانو گے -

اس حدیث کا انکار صاف ہے نہ حضور کو یہ لوگ اپنی امت کے اعمال پر گواہ مانتے ہیں (گواہ بھی وہی ہوتا ہے جو آنکھوں سے دیکھے) اسی واسطے آپ نے فرمایا کہ تمہارے افعال و اعمال کیا ہیں آیندہ قیامت کو جو حوض کوثر ہوگا وہ بھی اس وقت میں دیکھ رہا ہوں - یہ بھی یاد رہے کہ اعمال وغیرہ بھی وہی دیکھتا ہے جو زندہ ہو!" (الفقیہ امرتسر ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء)

جواب ۳ | چونکہ آپ کے دل میں حدیث کی عظمت نہیں اس لئے حدیث سمجھنے کا آپ کو شوق بھی نہیں اور نہ سمجھنے کا آپ کے حق میں گلہ بھی نہیں - نہ آپ کو دشمنان حدیث (اہل قرآن) کے حملے کا خوف ہے کہ وہ کسی حدیث کو قرآن کے خلاف پا کر کیا کہیں گے اور حدیثوں کو آپس میں متخالف پا کر کیا اعتراض کرینگے - جانے آپ کی بلا نہ خود آپ نہ آپ کے بریلی تک کے بزرگ اس میدان میں کبھی آئے - آپ کو تو غریب اہل حدیث اور دیوبندیوں کو کوسنا آتا ہے - پس سنئے ہم ہر حدیث کی تشریح میں دو باتوں کا ضروری لحاظ رکھتے ہیں :

(۱) حدیث شریف قرآن مجید کے خلاف نہ ہو جائے

(۲) ایک حدیث کسی دوسری حدیث کے ساتھ متعارض نہ ہو جائے پس ان دو اصولوں کو یاد رکھ کر جواب سنو!

انا شہید جملہ اسمیہ ہے جس کا اصل تعلق زمانہ حال سے ہوتا ہے استقبال سے نہیں - تاوقتیکہ کوئی قرینہ استقبال تک نہ لے جائے - ضروری نہیں کہ مستقبل کو بھی حاوی ہو خاصکر جب مستقبل میں نفی ہو تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ جملہ اسمیہ کو مستقبل تک لے جا کر دو حدیثوں میں تعارض پیدا کیا جائے -

پس سنو! اور وہ حدیث سامنے رکھ لو جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض لوگوں کو امت محمدیہ سمجھیں گے تو ملائکہ جواب دیں گے -

لا تدری ما احدثوا بعدک

آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے پیچھے کیا کیا بدعتیں، مولود، گیارھویں وغیرہ نکالے تھے -

یہ حدیث حضور کی بے خبری پر دلالت کرتی ہے قرآن مجید بھی اس حدیث کی تائید کرتا ہے - جہاں صاف ارشاد ہے :-

اِن یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ

(منافق جب بولتے ہیں تو آپ ان کو غور سے سنتے ہیں (حالانکہ وہ دشمن ہیں)

پس آپ کی پیش کردہ حدیث کے معنے منطق اصطلاح میں قضیہ وقتیہ جو دوام کو مستلزم نہیں ہوتا فاسئل بہ خبیرا -

انا شہید کے معنی بھی قرآن مجید نے دوسری جگہ بتا دیئے ہیں - غور سے سنو!

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

(پ ۵ ع ۳)

یعنی ہر امت میں سے ہم گواہ لائیں گے اور تجھے اے رسول ان لوگوں پر جو تیرے سامنے ہیں گواہ بنا کر لائیں گے -

"ہٰٓؤُلَآءِ" موجودہ لوگوں کی طرف اشارہ ہے

ahmadimuslim.de

فیصلہ صاف اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت سے حضور کے علم کا ثبوت ہے تو جملہ صحابہ کرام کو علم غیب حاصل ہوگا کیونکہ ان سب مومنین کے حق میں فرمایا ہے۔

كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا (پ ۲ ع ۱)

(ہم نے تم کو امت معتدلہ بنایا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ بنے)

دیکھئے شہادت میں سب شریک ہوئے یا نہ پھر علم غیب میں کیوں شریک نہ ہوں۔

نتیجہ بقول حنفی نامہ نگار اہل حدیث اگر اس حدیث کے منکر ہیں تو ایسے علم غیب کے قائل حنفی قرآن اور حدیث دونوں کے منکر ٹھہرتے ہیں آہ سہ

انہوں نے خود غرض شکلیں کبھی دیکھی نہیں شائد
وہ جب آئینہ دیکھیں گے تو ہم ان کو بتا دینگے

خزانوں کا ملنا ہمیں بھی مسلم ہے مگر اس کی تشریح دوسری حدیث یوں کرتی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

تفتحها عصابة من المسلمين

(صحیح مسلم) میری امت ان کو فتح کریگی۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا یہ نہیں کہ خزانے میرے ہاتھ میں دئیے گئے ہیں کیونکہ یہ خیال بھی قرآن مجید کے خلاف ہے۔ ارشاد ہے:۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ (پ ۷ ع)

یعنی اے رسول آپ کہہ دیجئے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں نہ میں غیب جانتا ہوں۔

آنحضرت صلعم کو خزانوں کا مالک اور غیب کا عالم جاننے والے اس آیت کے منکر ہیں۔

رسمی حنفی دوستو! سہ

مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھئے گا ذرا دیکھ بھال کر

ویدوں کے مصنف

(از قلم پنڈت آتمانند جی ست دہرم منڈل بٹالہ ضلع گورداسپور)

بدوملہی (ضلع سیالکوٹ) میں شریمان پنڈت بھگوت دت جی کی خاموشی نے مجھے یقین دلا دیا تھا کہ آریہ سماج ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکی ہے اور میں آریہ سماج کی ہڈیاں ہردوار پہنچانے کی فکر میں اپنے سناتن دھرمی بھائیوں کے ساتھ صلاح مشورہ کر رہا تھا کہ اچانک ۷۔ اپریل ۱۹۳۵ء کے آریہ مسافر سے پتہ چلا کہ یہ سخت جان آریہ سماج ابھی آخری دم توڑ رہی ہے۔ چنانچہ کسی مہاشہ وشونا تھ جی نے میرے مضمون "ویدوں کے مصنف" پر قلم اٹھائی ہے بیچارے مہاشہ جی سے جواب تو کچھ بن نہیں سکا لیکن دو چار بار لکھ کر کہ ویدوں کا پرکاشک ایشور ہے۔ اس مہینے کی تنخواہ کے حقدار ضرور بن گئے ہیں۔ مہاشہ جی بیچارے کیا کریں۔ جواب لائیں تو کس کے گھر سے؟ زبان اور قلم سے آپ ہی دو چار دفعہ ویدوں کو ایشوری گیان کہہ کر اپنے دل کی بھڑاس نکال لیتے ہیں اور چندہ دینے والے سادہ لوح آریہ سماجیوں کی طفل تسلی ضرور کر دیتے ہیں یا کم از کم کرنے کی ضرور کوشش کرتے ہیں۔ میں پرزور سفارش کرتا ہوں کہ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کو آئندہ سال سے مہاشہ جی کی تنخواہ میں ضرور ترقی کر دینی چاہئے۔ اور مہاشہ جی کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ اب مہاشہ جی کا جواب سنئے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"لیکن آج دنیا بھر کے سکالر یہ مانتے ہیں کہ شروع سے لے کر آج تک ویدوں میں ایک ماترا (syllable) کی بھی کمی یا زیادتی واقع نہیں ہوئی ہے × × × ویدوں میں ایک حرف تک کی بھی کمی یا زیادتی نہ ہونا بتلاتا ہے کہ وید (ایک) ہی وقت میں بنائے گئے × × × شروع دنیا سے لیکر آج تک ان میں ایک شوشہ تک کی کمی بیشی نہیں ہو سکی" (بلفظہٖ ملخصاً)

دنیا بھر کی بے ثبوت باتیں آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے دفتر سے سُن لو۔ معلوم نہیں کہ مہاشہ جی ہمالیہ کی چوٹیوں پر رہتے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ ایسی بے مثال ریسرچ کے عوض پرتی ندھی سبھا نے کیوں ابھی تک مہاشہ جی کو ریسرچ سکالر کا خطاب نہیں دیا؟ مہاشہ جی لکھتے ہیں کہ "شروع دنیا سے لے کر آج تک اِن (ویدوں) میں ایک شوشہ تک کی کمی بیشی نہیں ہو سکی"۔ نہ معلوم وہ "دنیا بھر کے سکالر" گوروکل بھون کے کس کونے میں بیٹھے ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ شروع سے لیکر آجتک ویدوں میں ایک ماترا کی بھی کمی یا زیادتی واقع نہیں ہوئی ہے۔ کوئی پکوڑی مل حلوائی یا گنڈا رام نانی ایسا سکالر ہو تو ہمیں معلوم نہیں ورنہ یورپین اور دیسی، غیر آریہ سماجی و آریہ سماجی بھی سکالر ویدوں میں خوفناک اور کایا پلٹ تحریف اور تبدیلی کے قائل ہیں بخوف طوالت صرف چند ثبوت درج کر دینا عاقلاں را اشارہ تے کافی است سمجھتا ہوں۔ مزید خواہشمند میری لاجواب تصنیف "ویدارتھ پرکاش" ملاحظہ فرماویں۔

(۱) جو رگوید شری پنڈت میکس مولر صاحب نے شائع کیا ہے۔ اس کے تتمہ (Appendix) میں پروفیسر میکسمولر صاحب چند ملاوٹی منتر نقل کر کے یوں لکھتے ہیں کہ:۔

" पञ्चे शाच्युत गोविंद माधवानंत केशव। कृष्णा विष्णो हृषीकेश वासदेव नमो ऽस्तु ते । २।
कृष्णाय गोपीनाथाय चक्रिणो मुरवैरिणो ।

ahmadimuslim.de

अंमृतेशाय गोपाय गोविं-
दाय नमो नमः ॥ २ ॥
एतान्यनंत नामानि मंडला-
न्ते (सदा पठेत) ॥ ३ ॥

8. "The Srî Sûkta is given at the end of the fifth Mandala in the Samhita Msri 3 (in S 3 the leaf containing it, is bound after the sixth Athyaya).

(2)

" भो सर्प भद्र भद्रं ते दूरंगच्छ
महायशाः । जनमेजयस्य यज्ञा-
न्ते आस्तीक वचनं स्मर ॥ ५
आस्तीक वचनं श्रुत्वा यः सर्पो
न निवर्तते । शतधा भिद्यते
मूर्ध्नि शिंश वृक्ष फलं यथा ॥ ६

2. "Khila found at the end of the fifth Mandala in S1, S.3, S4. It is not given in S2."

10. "Verses 5 & 6 occur in mahabharta 1. 2190.

22.

अविधवा भव वर्षाणि शतं
साग्रं च सुव्रता ।
तेजस्विनी च यशस्वी च धर्म-
पत्नी पति व्रता ॥ १ ॥
इन्द्रस्य तु यथेंद्राणी श्री-
धरस्य यथा प्रिया ।
शंकरस्य यथा गौरी तद्भ-
र्तरि भर्तरि ॥ ४ ॥
अत्रे र्यथानुसूया स्याद्व-
सिष्ठस्याप्यरुंधती ।
कौशकस्य यथा सतीतथा
त्वमपि भर्तरि ॥ ५ ॥

22. "This Khila occurs at the end of R.V. X 85. after the third Athyaya of the eighth Ashtoka"

Max Mullar.

کیوں مہاشہ جی! آپ کے پکوڑی مل جی وید کے سکالر ہیں یا پروفیسر میکس مولر صاحب؟ جو ویدوں میں تحریف مانتے ہیں اور ان منتروں کو ملاوٹی بتلاتے ہیں۔ جن کا ترجمہ یہ ہے کہ:۔

یکیش اچیت گوبند ادھو انت کیشو۔ کرشن وشنو۔ رشی کیش واسو دیو! تجھے نمسکار ہو۔ ۱

گوپیوں کے مالک۔ امرت ایش۔ گوپ گوبند کے لئے بار بار نمسکار (سجدہ) ہو۔ ۲

یہ انت نام منڈل کے آخیر ہمیشہ پڑھو۔ ۳

(۲)

اے زہریلے سانپ جا دُور چلا جا۔ تیرا بھلا اسی میں ہے۔ راجہ جنمیجے کے (جو ارجن کا پڑپوتا۔ ویرابھی منیو کا پوتا اور مہاراجہ پریکشت کا بیٹا تھا) یگیہ کے اختتام پر کہے ہوئے آستیک رشی کے بچنوں کو یاد کر۔ ۵۔ آستیک رشی کے کہے بچنوں کو سُن کر جو سانپ واپس نہیں لوٹ جاتا اُس کے پھن کے آملے کے پھل کی طرح سَو ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ ۶۔

پروفیسر میکسمولر صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ملاوٹی منتر رگوید کے پانچویں منڈل کے آخیر میں بعض نسخوں میں لکھے ملتے ہیں۔

پانچواں اور چھٹا وید منتر مہابھارت ۱۔ ۲۱۹۰ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

(۲۲)

اے عورت تو سو برس تک بیوہ نہ ہونے پائے۔ اور جلال اور عظمت والی دھرم پتنی اور پتی ورتا ہووے جس طرح اندر کی اندرانی۔ شری دھر کی جیسے شرما۔ شوشنکر کی جس طرح گوری ویسے ہی تو بھی اپنے خاوند کے لئے بن اتری رشی کی بیوی انوسویا اور وسشٹھ کی بیوی ارندھتی کوشک کی بیوی ستی کی مانند تو بھی اپنے خاوند کے لئے بن۔

ان کے متعلق پروفیسر میکسمولر صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ملاوٹی وید منتر رگوید ۱۰۔ ۸۵ سوکت کے آخیر میں تیسرے ادھیائے کے بعد آٹھویں اشٹک میں واقع ہوئے ہیں۔

گوروکل مہاودیالیہ جوالاپور کے پرنسپل آریہ سماجی پنڈت نردیو شاستری ویدتیرتھ رگوید آلوچن صفحہ ۱۳۴ و ۱۳۵ میں وید منتروں کی مختلف گنتی سے ویدوں میں تحریف تسلیم کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ:۔

"اس سے سپشٹ (ثابت) ہے کہ اس پرکار (طرح) شیشری شاکھا میں آشولائنی سے ۱۳۸ رچائیں (وید منتر) ادھک (زیادہ) پڑھی گئی ہیں ×× × شری سائن آچاریہ جی بھی بال کھلیہ رچاؤں (منتروں) کو نہیں مانتے ان کو کسی انیہ شاکھاؤں (دیگر شاخوں) کی سمجھتے ہیں۔" (بلفظہ)

آریہ سماجی پنڈت بھگوت دت جی بی۔اے ریسرچ سکالر ویدک کوش بھومکا صفحہ ۹ پر نیز اے ہسٹری آف ویدک براہمناز جلد ۲ صفحہ ۷۰ پر لکھتے ہیں کہ:۔

"اتھرووید کے جس سوکت میں پریکشت شبد (نام) آیا ہے وہ کنتاپ سوکتوں میں سے پہلا ہے کنتاپ سوکت اتھرو سنگھتا انترگت (شامل) نہیں ہیں۔ ان سوکتوں کا پدپاٹھ بھی نہیں ہے۔ انوکرمنکا میں انہیں کھل (ملاوٹی) کہا ہے۔ ان سوکتوں میں پریکشت شبد (نام) کے آجانے سے ساری سنگھتا مہابھارت اُتر کالین (مابعد زمانہ کی بنی ہوئی) نہیں کہی جا سکتی۔" (بلفظہ)

جس کا صاف مطلب یہ کہ کنتاپ سوکت

تفسیر آیۂ کریمہ۔ از امام ابن تیمیہ۔ امام صاحب کی عربی تصنیف کا اردو ترجمہ ہے۔ ۱۲/ (منیجر)

جن میں ۱۹۷۵ منتر ہیں زمانہ مہابھارت کے مابعد کی تصنیف و ملاوٹ ہیں۔

اور تو اور خود سوامی دیانندجی اپنے پُونا والے تیسرے دیاکھیان میں کہتے ہیں کہ برہمنوں نے ویدوں کو بالکل لٹث کر دیا ہے۔ اتھروید میں اُنوپنشد بنا کر گھسیڑ دی ہے۔ نئے نئے منتر بنا کر ڈال رکھے ہیں اور گیارھویں لیکچر میں کہتے ہیں کہ اسی طرح پر بعض لوگوں نے ویدوں کے اندر بھاگوت وغیرہ پرانوں کے شلوک گھسیڑ دیئے ہیں اور بارھویں دیاکھیان میں کہا ہے کہ پہلی تصانیف یعنی ویدوں میں مصنوعی شلوک ڈال اور نئی رچنائیں کر کے ملاوٹ کر رکھی ہے۔ (ملخصاً)

سوامی دیانند کے شائع کردہ یجروید ادھیائے ۲۵ کا اڑتالیسواں منتر دیگر یجروید دوں میں ابھی تک ندارد ہے۔ اور الفاظ کی تحریف تو جابجا پائی جاتی ہے۔ سوامی دیانندجی کے علاوہ دیگر سب رگویدوں کے منڈل ۳ سوکت ۳۳ کے رشی ستلج اور بیاس نامی دو دریا لکھے ہیں۔ سوامی جی نے تحریف کر کے انہیں رشی نہیں لکھا اور کئی جگہ کئی سوکتوں اور منتروں کے رشی اور دیوتا بدل دیئے ہیں۔

اگر طوالت مانع نہ ہوتی تو میں دکھلاتا کہ کس طرح سوامی دیانندجی نے تحریف کی ہے۔ اور مختلف رشیوں کی منتروں کی مختلف گنتی سے دکھلاتا کہ کب کس کس رشی کے وقت کتنے کتنے منتر ویدوں میں پائے جاتے تھے۔ (باقی)

الہامی کتاب

وہ قابل دید تحریری مباحثہ جو مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب و ماسٹر آتمارام صاحب کے مابین ہوا۔ جمیں فریقین نے قرآن مجید اور وید کو الہامی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ قیمت ۱۲؍
ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

تفسیر سورۂ فلق والناس ۔ سے قرآن عربی ۔ فاتحہ سے پ (۴ صفحہ) ۔ نصف ۹ ۔ (ترجمہ اردو)

الزاق الکعبین

نماز میں پیر ملانے کا حکم

(مرقومہ مولوی محمد احمد صاحب سوائقر)

نماز کی صفوں میں دوسروں کے ساتھ پیروں کو ملا کر کھڑا ہونا حدیث نبوی سے ثابت ہے کہ نہیں۔ اور یہ سنت مستمرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے برابر چلی آتی ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب من جانب نعیم الدین اصلاحی۔ یہ سوال بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے جواب کے لئے چند مقدمات کی ضرورت ہے۔ اور میں متبع سنت ہوں۔ اور میری کوشش ہے کہ سنت کی پیروی سے باہر قدم نہ رکھوں گا مگر یہ مسئلہ اسی وقت سمجھ میں آئے گا جبکہ ان مقدمات کو ذہن نشین کر لیا جائے۔ وہ یہ ہے کہ ہر فن میں اسی شخص کا قول قابل اعتبار ہوتا ہے جو اس میں امام مانا گیا ہے۔ مثلاً بوعلی سینا اور جالینوس کی رائے فقہ میں تسلیم نہیں کی جائے گی کیونکہ وہ فن طب کے امام ہیں۔ اسی طرح سیبویہ کا قول علم نحو میں مانا جائے گا۔ علم فقہ میں نہیں۔ پس اس سے ظاہر ہوگیا کہ علم فقہ میں امام ابوحنیفہ یا امام ابویوسف یا امام شافعی یا امام سیوطی وغیرہم جو رائے دیں وہ قابل تسلیم و قابل عمل ہے۔

اقول ضرور آپ کی بات تسلیم ہے مگر کس میں۔ علوم مدونہ میں۔ لیکن احکام شرعیہ میں چونکہ اس کا منتہیٰ حدیث رسول اللہ صلعم اور آنحضرت کا عمل اور کتاب اللہ ہے وہاں تک آپ پہنچائیں گے تو تسلیم ہے ورنہ مردود ہے۔ آپ تو اتباع سنت کے مقر ہیں اس سے آپ کا قدم باہر نکل گیا۔ جواب استفتا میں اس کو ملحوظ رکھنا چاہئے تھا۔

قولہ فقہا لکھتے ہیں کہ امام ترمذی وغیرہ یہ لوگ ناقل حدیث ہیں یعنی حدیثوں کو صحیح ویسا ہی جیسا کہ دوسروں سے سنا ہے فقہاء کرام تک پہنچا دیتے ہیں۔ حتی الوسع کوئی غلط بات ضرور کائنات کی طرف نسبت نہ ہونے پائے اسی طرح ائمہ فقہ کی بھی سعی ہوتی ہے کہ احکام صحیح صحیح صاحب شریعت کے واضح کر کے امت تک پہنچائیں خواہ وہ احکام منصوصہ ہوں یا مستنبط ہوں یعنی ائمہ حدیث ایک خدام شریعت کی حیثیت سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے الفاظ پہنچانے کی ساعی ہیں اسی طرح ائمہ فقہ بھی احکام شرعیہ کو خوب واضح طور پر ہم کو سمجھاتے ہیں۔

اقول اگر فقہاء کرام کا یہ قول تسلیم کر لیا جائے تو اس کے معنے یہ ہونگے کہ تمام محدثین اور ائمہ حدیث نعوذ باللہ منہ بغیر مطلب سمجھے ہوئے حدیثوں کو اپنے شیوخ سے روایت کرتے اور پڑھتے تھے کیونکہ معنی قتبادر یہی ہوتے ہیں کہ وہ لوگ صرف الفاظ کو اپنے شیخ سے سن کر دوسروں کو بتا دیا کرتے تھے۔ باقی اس کا مضمون کیا ہے اور مفہوم اس کا کیا ہوا۔ اس سے کچھ بحث نہیں تو اس صورت میں یہ محض قاصد اور امین ہوئے پھر قاصد کو کیا معلوم کہ اس ملفوف میں کیا لکھا ہوا ہے۔ اور دوسرے یہ لازم آیا کہ وہ متبع نہیں ہوتے تھے کیونکہ عمل سے علم مقدم ہوا کرتا ہے۔ جب علم ہی نہیں تو عمل کیونکر ممکن ہے۔ آپ نے تمام محدثین کو جہلاء میں شمار کر دیا اور فقہاء کو علماء میں آپ غالباً فقہاء میں ہونگے اس وجہ سے حدیثوں کے مطالب سے خوب واقف ہونگے۔ مجھے آپ کی فہم پر نہایت افسوس ہوتا ہے۔ اگر اپنے معلومات میں غور و فکر کرتے تو یہ جہالت دور ہو جاتی اور اس کے قائلین کے قول کو علم کی کسوٹی پر رکھ کر کھرا کھوٹا

ahmadimuslim.de

پہچان لیتے مگر افسوس صد افسوس کہ اپنی عقل سے کچھ کام نہیں لیا۔ کیا عند اللہ ماخوذ نہ ہوں گے۔

اچھا اب سنئے۔ بتاتا ہوں۔ حدیثوں کے اندر تعارض بھی ہوا کرتا ہے۔ اس کو محدثین ہی دفع کرتے ہیں فقہاء نہیں۔ اگر وہ لوگ محض ناقل ہی ہوتے تو یہ تعارض کیونکر دفع کرتے۔ پس معلوم ہوا کہ محدثین حدیثوں کے مطالب سے خوب واقف ہوا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ نقادین میں شمار کئے جاتے تھے۔ و نیز وہ ماہر فن تھے ایک ایک حدیثوں کو متعدد شیوخ سے پڑھ کر سمجھتے تھے بعض لوگوں کی طرح نہیں کہ چند اوراق کسی حدیث کے پڑھ لئے اور باقی مطالعہ کرکے درس حدیث دینے لگے۔ ایسے لوگوں کا زعم ہے کہ علم حدیث پڑھنے کا فن نہیں ہے وہ تو صرف کتب بینی اور مطالعہ سے آسکتا ہے۔ یہ خیال محض باطل ہے۔ اس سے آدمی گمراہ ہو جاتا ہے اور پھر دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔ اگرچہ حدیثیں اردو میں ہوں تو اس کو بھی کسی شیخ سے پڑھنا لازم ہے اسی صحاح ستہ کو لوگ تین تین چار چار مرتبہ پڑھتے تھے اور اب بھی پڑھتے ہیں اس کے بعد ان کو حدیث کی سمجھ آئی ہے اور برسوں شیوخ کی خدمت میں حاضری دیتے ہیں تاکہ ان کا عمل علم کے مطابق ہو۔ تبع سنت ہونے کا دعویٰ اسی وقت صحیح ہوگا جب سنت نبوی کی پیروی کی جائے گی۔ اگر کوئی حدیثوں کو کسی شیخ سے نہ پڑھے صرف مطالعہ سے کام لے تو اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہوگی کہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے اس شعر کو پڑھ لیا ؎

دوست آں دانم کہ گیرد دوست دوست
در پریشاں حالی و درماندگی

یعنی میں دوست اس کو سمجھتا ہوں کہ عاجزی کی حالت میں اپنے دوست کا ہاتھ پکڑ لے۔

پس اس نے اس کے ظاہری معنی سمجھ لیا تھا۔ اتفاق سے اس کے دوست کو کوئی مار رہا تھا اس نے فوراً اپنے دوست کا ہاتھ پکڑ لیا اس کے دشمن نے خوب پیٹا۔ بعد کو دوست نے اپنے دوست سے کہا کہ تم نے میرا ہاتھ کیوں پکڑ لیا۔ دوست نے جواب دیا کہ میں نے سعدی علیہ الرحمۃ کے شعر کا یہی مطلب سمجھا ہے۔

تو یہی مثال ہوگی جو بغیر شیخ سے پڑھے ہوئے حدیثوں کی درس و تدریس کرتا ہے۔ اب مسائل فقہیہ کو اس طرح سمجھئے کہ فقہاء اپنے استنباط میں مختلف ہیں اس میں کوئی صحت پر ہے کوئی غلطی پر۔ لہٰذا اب ضرورت ہوئی کہ اس اختلاف میں فیصلہ کرنے کے لئے کوئی قانون ہو۔ جس سے صحیح اور غلط میں کامل امتیاز ہو جائے۔ پس وہ قانون قرآن پاک اور حدیث مصطفےٰ ہے۔ جیسا کہ علم کلام کے مسئلہ میں اختلاف ہو تو جس کی تقریر قانون منطق کے مطابق صحیح ہو وہ صحیح ہے ورنہ غلط۔ اسی طرح جو مسئلہ فقہ، قرآن پاک اور حدیث رسول اللہ صلعم کے مطابق ہو وہ صحیح ورنہ غلط۔

(باقی آئندہ)

قادیانی مشن

کوئٹہ کا زلزلہ قادیان پر گرا

خدا شرے برانگیزد کہ دراں خیر ما باشد

ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کا کوئی اہم واقعہ ہو اس میں قادیانی نبی کی تکذیب کا سامان کافی ہوگا۔ مگر امت مرزائیہ (بہر دو صنف) اس بنئے سے بھی زیادہ ہوشیار ہے۔ جس کا قصہ امرتسر میں یوں مشہور ہے امرتسر میں بزمانہ حکومت سکھاں شہر کا کوئی سکھ رئیس محلے کے کسی بنئے پر خفا ہوتا تو اس کو حویلی میں بلوا کر "دس بیس" .... رسید کرا دیتا۔ ہوشیار بنیا پہلے ہی سوچ سمجھ کر ململ کا کم سے کم نصف تھان دھوتی کے اندر رکھ لیتا۔ جب واپس آتا تو شماتت اعداء سے ڈرتے ہوئے ڈیوڑھی میں سر جھاڑ کر ململ سر پر رکھ کر باہر نکلتا۔ جب کوئی پوچھتا کہو مہاراج سردار صاحب نے کیوں بلایا تھا مہاراج ململ کے تھان کی طرف اشارہ کرکے فرماتے۔

"یہ بخشیس دینے کو"

یہی کیفیت امت مرزا کی ہے۔ کوئٹہ میں قیامت خیز زلزلہ آیا جو حقیقت میں مرزا صاحب کی تکذیب کرتا ہے۔ مگر دونوں پارٹیوں نے اس کو مرزا صاحب کی صداقت پر پیش کیا۔

لطیفہ لاہوری پارٹی کو جب کوئی کہے مرزا صاحب کی فلاں پیشگوئی غلط ہوئی تو کہا کرتے ہیں کہ پیشگوئی پر بحث معمولی بات ہے کسی اصول پر ہونی چاہئے۔ لیکن کوئٹہ کے زلزلہ پر خلیفہ قادیان نے خطبہ دیا تو ڈاکٹر بشارت احمد لاہوری نے بھی اس سے مسرور ہوکر ایک مضمون لکھ مارا۔ کیوں؟ اس لئے کہ

ان تصبکم سیئۃ یفرحوا بہا

تفصیل سنئے! کوئٹہ میں قیامت کا نمونہ زلزلہ آیا (اعاذنا اللہ منہا) اس پر تمام ہندوستان نے اظہار غم کیا۔ خصوصاً سندھ اور پنجاب میں ماتم بپا ہوا۔ مگر قادیان کے خلیفہ نے ۷۔جون کو اس پر ایک خطبہ دیا۔ جس میں جی کھول کر خوشی اور غلط بیانی کی بلکہ دھوکہ دہی سے کام لیا اور خلافت پدری کا حق خوب ادا کیا۔ حیرت ہے کہ ان لوگوں کو یہ خبر ہے کہ "اہلحدیث" زندہ ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ اہلحدیث مرزا صاحب کا صحیح معنے میں مخالف ہے۔ کسی ایرے غیرے کی تحریف لفظی یا معنوی چلنے نہیں دیتا۔ پھر بھی اخفاء حق میں جرأت کرتے ہیں تو ان کی بابت یہ کہنا بے جا نہیں کہ بکف چراغ دارند چل رہے ہیں۔ ہم ڈنکے کی چوٹ سے علی وجہ الیقین کہتے ہیں کہ زلزلۂ کوئٹہ کے متعلق

الہامات مرزا - مرزا صاحب قادیانی ... (۵۵)

خلیفہ قادیان نے اور ڈاکٹر بشارت احمد نے سراسر اخفاء حق کیا اور محض اظہار باطل سے کام لیا۔

نوٹ | کوئی انذاری واقعہ کسی مدعی کے حق میں نشان صداقت دو طرح سے ہو سکتا ہے۔

(۱) وہ عذاب خاص اس کے منکروں پر آئے جیسے ارشاد ہے۔[۱]

وعذب الذین کفروا وذلک جزاء الکافرین

یعنی عذاب خاص کافروں پر آئے تو نشان صداقت ہوتا ہے۔ بالکل صحیح ہے۔

کوئٹہ کا زلزلہ اس قسم کا نہیں۔ خود مرزائی بھی اپنے شمار کے اعتبار سے کافی مرے اور مخالف بھی کافی بچے۔

(۲) یا وہ مدعی اس واقعہ کی خبر دے تو اس کے خبر دینے کی حیثیت سے اس کے حق میں نشان صداقت ہو سکتا ہے۔ یہ اصول بھی صحیح ہے جیسے[۲]

غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ (پ ۲۱ ع ۴)

سوال یہ ہے | کہ زلزلہ کوئٹہ نشان صداقت مرزا کس حیثیت سے ہے؟ خلیفہ قادیان کی تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونوں حیثیتوں سے اس کو نشان مرزا جانتے ہیں۔ ان کا اختیار ہے۔ ہم ان کے مضمون کی روح رواں چند فقرات جانتے ہیں۔ جن کے الفاظ یہ ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) صاف الفاظ میں فرماتے ہیں کہ زلزلہ کا نشان خدا تعالیٰ پانچ دفعہ دکھائے گا۔ اور چونکہ یہ الہام زلزلہ کانگڑہ کے بعد ہوا اس لئے یہ یقینی بات ہے کہ ابھی تین اور ہیبت ناک زلزلے آنے والے ہیں۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ پانچ زلزلے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد آئیں گے۔ اگر کانگڑہ کے زلزلہ کو شامل کر لیا جائے۔ تب بھی دو زلزلے باقی رہتے ہیں۔ ہر دفعہ کا زلزلہ پہلے کی نسبت زیادہ نقصان اور دہشتناک ہوتا ہے۔"

(الفضل ۱۰ جون ۱۹۳۵ء صـ۴)

اہلحدیث | پس قادیانی دعویٰ قائم ہو گیا۔ اب ہمارا جواب دعویٰ سنئے اور خوب یاد رکھئے سے

وہ قصے اور ہونگے جن کو سن کر نیند آتی ہے
تڑپ جاؤ گے کانپ اٹھو گے سنکر داستاں میری

ہمارا بیان ہمارے لفظوں میں نہیں بلکہ بڑے مرزا صاحب کے الفاظ میں ہوگا۔ ہمارا بیان سن کر ناظرین حیران ہونگے کہ خلیفہ قادیان کو اتنی غلطبیانی کرنے پر جرأت کیسے ہوئی جبکہ بڑے مرزا صاحب کی تصنیفات ملک میں پھیل چکی ہیں۔ خاصکر دفتر اہلحدیث میں پہنچ چکی ہیں۔ بہرحال اس سوال کا جواب دینا خلیفہ قادیان کا کام ہے۔ ہمارا کام تو بڑے میاں کے الفاظ کو پیش کر دینا ہے۔

نمونۂ قیامت زلزلہ تو خود بڑے میاں کے زمانے ہی میں ٹل ٹلا کر معدوم ہو گیا تھا۔ اب اس سے ڈرانا یا زلزلہ کوئٹہ کو اس کا مصداق بنانا "مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد" کا مصداق ہے۔

پس مرزا صاحب متوفی کا کلام سنئے جو بڑے زلزلے کو منظور محمد لودہانوی کے گھر میں لڑکا پیدا ہونے سے وابستہ کرتے ہیں۔ جب وہ پیدا نہیں ہوتا تو نہایت لطیف حیلے سے زلزلہ کو بھی دور کر دیتے ہیں۔ سارے الفاظ آپ کے حسب ذیل ہیں:۔

"پہلے یہ وحی الٰہی ہوئی تھی کہ وہ زلزلہ جو نمونۂ قیامت ہوگا بہت جلد آنے والا ہے اور اس کے لئے یہ نشان دیا گیا تھا کہ پیر منظور محمد لدہانوی کی بیوی محمدی بیگم کو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا اس زلزلہ کے ظہور کے لئے ایک نشان ہوگا اس لئے اس کا نام بشیر الدولہ ہوگا کیونکہ وہ ہماری ترقی سلسلہ کے لئے بشارت دے گا اسی طرح اس کا نام عالم کباب ہوگا کیونکہ اگر لوگ توبہ نہیں کریں گے تو بڑی بڑی آفتیں دنیا میں آئیں گی ایسا ہی اس کا نام کلمۃ اللہ اور کلمۃ العزیز ہوگا کیونکہ وہ خدا کا کلمہ ہوگا جو وقت پر ظاہر ہوگا اور اس کے لئے اور نام بھی ہوں گے۔ مگر بعد اس کے میں نے دعا کی کہ اس زلزلہ نمونۂ قیامت میں کچھ تاخیر ڈال دی جائے اس دعا کا اللہ تعالیٰ نے اس وحی میں خود ذکر فرمایا اور جواب بھی دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے رب اخر وقت هذا۔ اخره الله الى وقت مسمّی۔ یعنی خدا نے دعا قبول کر کے اس زلزلہ کو کسی اور وقت پر ڈال دیا ہے اور یہ وحی الٰہی قریبًا چار ماہ سے اخبار بدر اور الحکم میں چھپ کر شائع ہو چکی ہے اور چونکہ زلزلہ نمونۂ قیامت آنے میں تاخیر ہو گئی اس لئے ضرور تھا کہ لڑکا پیدا ہونے میں بھی تاخیر ہوتی لہذا پیر منظور محمد کے گھر میں ۱۷ جولائی ۱۹۰۶ء میں بروز سہ شنبہ لڑکی پیدا ہوئی اور یہ دعا کی قبولیت کا ایک نشان ہے اور نیز وحی الٰہی کی سچائی کا ایک نشان ہے جو لڑکی پیدا ہونے سے قریبًا چار ماہ پہلے شائع ہو چکی تھی مگر یہ ضرور ہوگا کہ کم درجہ کے زلزلے آتے رہیں گے اور ضرور ہے کہ زمین نمونۂ قیامت زلزلہ سے رکی رہے جب تک وہ موعود لڑکا پیدا ہو یاد رہے کہ یہ خدا تعالیٰ کی بڑی رحمت کی نشانی ہے کہ لڑکی پیدا کر کے آئندہ بلا یعنی زلزلہ نمونۂ قیامت کی نسبت تسلی دیدی کہ اس میں بموجب وعدہ اخره الله الى وقت مسمّی ابھی تاخیر ہے اور اگر ابھی لڑکا پیدا ہو جاتا تو ہر ایک زلزلہ اور ہر ایک آفت کے وقت سخت غم اور اندیشہ دامن گیر ہوتا کہ شائد وہ وقت آ گیا اور تاخیر کا کچھ اعتبار نہ ہوتا اور اب تو تاخیر ایک شرط کے ساتھ مشروط ہو کر معین ہو گئی۔ منہ"۔ (حقیقۃ الوحی صـ۱۰۰ کا حاشیہ)

اہلحدیث | کیسی صاف بیانی ہے کہ زلزلہ مثل قیامت کا آنا اس شرط سے مشروط ہے کہ پیر منظور محمد کے

۱؎ خدا نے کافروں کو عذاب کیا یہی بدلہ کافروں کا ہے
۲؎ رومی مغلوب ہو کر غالب ہونگے۔

نکاح مرزا - مرزا صاحب کی آسمانی منکوحہ کی پیشگوئی ([illegible]) کا غلط ہونا بتایا ہے۔ قیمت ۳ر (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

ہاں لڑکا پیدا ہو۔ چونکہ اس کے ہاں آج تک بھی لڑکا پیدا نہ ہوا بلکہ دونوں میاں بیوی اس دار فانی سے وعدہ ہوا رخصت بھی ہوگئے۔ پس وہ زلزلہ نمونہ قیامت بھی رخصت ہوا۔ ؎

اچھا ہوا میری مالا ٹوٹی
میں رام جپن سے چھوٹی

احمدی دوستو! کتاب حقیقۃ الوحی میں عبارت مرقومہ دیکھ کر حوصلہ کرکے خلیفہ سے پوچھو کہ جناب زلزلہ نمونہ قیامت تو منظور محمد لودہانوی کے گھر لڑکا پیدا نہ ہونے کی وجہ سے رفع دفع ہوگیا۔ پھر کبھی زلزلہ بہار کو اور کبھی زلزلہ کوئٹہ کو آپ موعودہ زلزلہ قرار دے کر آپ نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ ہمیں بھی شرمندہ کراتے ہیں۔ گو ہمارا ایمان تو یہی ہے کہ بقول ؎

پھرے زمانہ پھرے آسماں ہوا پھر جا
بتوں سے ہم نہ پھریں ہم سے گو خدا پھر جا

ہم خلیفہ قادیان کی ارادت مندی سے کبھی ہٹنے کے نہیں۔ مگر جناب (خلیفہ صاحب!) آپ ہمارے زخموں پر نمک پاشی کرکے ہماری تکلیفات میں اضافہ کیوں کرتے ہیں ؎

نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

اطلاع حسب ضرورت اس مضمون کو بصورت اشتہار بھی شائع کیا جائے گا۔ ناظرین مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔ محصول ڈاک اور چندہ اشاعت فنڈ کی بابت آئندہ ہفتے اطلاع دی جائے گی۔

محمدیہ پاکٹ بک

جو مرزائی مشن کی تردید میں حال ہی میں طبع ہوئی ہے اور اپنی ظاہری و باطنی خوبیوں کے باعث کافی شہرت حاصل کرچکی ہے۔ بہت جلد منگا کر مطالعہ کریں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا قیمت مجلد عہ (پتہ) دفتر اہلحدیث امرتسر

جزیرہ ٹرینی ڈاڈ اور پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب

جزیرہ ٹرینی ڈاڈ اور پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب آریہ سماجی کا احوال جناب مولوی ادریس خان صاحب بدایونی کی مہربانی سے بذریعہ اخبار اہلحدیث امرتسر معلوم ہوا۔ پہلے مولوی ادریس خان صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی مہربانی سے ان خادموں کو یہ احوال معلوم ہوا۔ جناب پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب نے ٹرینی ڈاڈ میں قدم رنجہ فرماکر سب مذاہب کی مذمت کرنی شروع کی۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو ٹونہ پونہ میں دوران لکچر میں تناسخ کے بارے میں یہ قرآنی آیات پیش کیں :-

وکنتم امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۔

اور دوسری آیت یہ پیش کی۔

الست بربکم قالوا بلی

جس سے تناسخ ثابت کرنے پر زور لگایا۔ جب پنڈت صاحب تقریر ختم کرچکے تو مولوی امیر علی صاحب نے فرمایا کہ پنڈت صاحب قرآنی آیات کو غلط پڑھتے ہیں۔ بعد دریافت کرنے کے مولوی امیر علی صاحب نے فرمایا کہ ہم لکچر دینگے۔ بعد مولوی امیر علی صاحب کے بندہ نے مباحثہ کے واسطے پنڈت اجودھیا پرشاد کو عرض کیا۔ چنانچہ چند یوم کے بعد مولوی امیر علی صاحب نے لکچر دیا۔ بعد ختم ہونے لکچر مولوی امیر علی صاحب کے پنڈت صاحب نے کھڑے ہوکر کہا۔ مولوی امیر علی نے غلط پڑھا ہے نیز اردو تک پڑھنا نہیں جانتا اور یہ قرآن مجید مولوی محمد علی امیر جماعت احمدیہ کا ہے۔ یہ کہہ کر اپنے گھر سدھارے۔

اب اخبار اہلحدیث ۸۔ فروری ۳۵ء میں یہ سرخی "تبلیغی جماعتیں غافل ہیں" جسے درج جناب مولوی ادریس خان صاحب ودیارتھی بدایوں نے ہندی رسالہ ودیشک دہلی میں آرگن سار دو دیشک سبھا بابت جنوری ۳۵ء میں ایک چھٹی جو پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب مبلغ آریہ سماج کی طرف سے چھپی ہے۔ (اس کا ترجمہ کیا ہے) دیکھ کر تعجب ہوا کہ پنڈت صاحب فرماتے ہیں کہ :-

مولوی امیر علی صاحب کو مناظرہ میں پچھاڑا ہے اور مسٹر خان (جس کا اسم مبارک سہراب خان ہے) نے ابھی شدھی نہیں کرائی۔ تمام جزیرہ کے مسلمان ان کے مخالف ہوگئے ہیں مگر یہ اپنے ارادہ پر مستقل ہیں اور عہد کیا ہے کہ ۵۰ مسلمانوں کو لیکر شدھ ہونگے ابھی ۴۰ مسلمانوں کو راضی کیا ہے۔ ۱۰ کی کمی ہے یہ کمی بھی جلد پوری ہوجائے گی۔

پنڈت صاحب نے زور لگایا ہے کہ لوگوں پر ظاہر ہو کہ مسٹر خان کوئی بڑا بھاری مسلمانوں کا لیڈر ہے جو ۵۰ مسلمانوں کو لیکر آریہ ہوگا۔ اب پنڈت اجودھیا پرشاد کو تحریر کرنا فرض تھا کہ مسٹر خان جب شدھ ہوئے تو کتنے ہزار مسلمانوں کو لیکر آریہ ہوئے۔

مسٹر خان وہ صاحب ہیں کہ الف سے ب تک نہیں جانتے اور جب پنڈت اجودھیا پرشاد ٹرینی ڈاڈ میں آیا تھا تب وہ عیسائی مذہب اختیار کرنے کو راضی ہوا تھا۔ چنانچہ چگوانس نگر کی جماعت اسلامی نے بندہ کے پاس یہ خبر بھیجی کہ مسٹر سہراب عیسائی مذہب میں جانا چاہتا ہے۔

پنڈت صاحب کو جناب غازی محمود دھرمپال صاحب بی۔ اے کا واقعہ ابھی یاد ہوگا جو اصل اور سود ساتھ ہی لایا تھا۔ مسٹر خان جو آریہ ہوا ہے چند یوم کے بعد ظاہر ہو جائیگا کہ اصل اور سود لیکر آئے گا۔ اور جو پنڈت اجودھیا پرشاد نے یہ تحریر فرمایا ہے کہ

"جب سے امیر علی قادیانی کو مباحثہ میں پچھاڑا پورانکون کی دو جماعتیں ہوگئی ہیں۔ ایک جماعت مخالفت پر تلی ہوئی ہے اب پورانکون

ٹوٹ جزیرہ امریکہ کے قریب ہے اور ماتحت برطانیہ کے ہے۔ (اہلحدیث)

نے سنت جماعت کے مولوی کو مباحثہ کے واسطے تیار کیا ہے امید ہے کہ اس مناظرہ کو دیکھ کر سناتنیوں کو یقین ہو جائیگا۔ کہ آریہ سماج کے اصولوں کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ اور بزرگوں کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ مضمون مناظرہ آواگون ہے اور پورا تمک مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔"

پنڈت صاحب لوگوں کی آنکھوں میں خاک ڈالنا چاہتے ہیں۔ جبکہ سناتن دھرم اور آریہ سماج ہردو کا عقیدہ آواگون پر ہے۔ تو پھر کون سناتن دھرمی عقل کا پورا اس مضمون پر مسلمانوں کا ساتھ دیگر سنت والجماعت مولوی کا آواگون پر مناظرہ کرائیگا۔ یہ الفاظ آپ کے تحریر کرنے سے تمام مخلوق پر ظاہر ہو گیا کہ خداوند کریم کے فضل سے ٹرینی ڈاڈ میں سناتن دھرمی، عیسائی، مسلمان سب مل کر رہتے ہیں اور تمہارے ورغلانے سے انشاء اللہ یہ تینوں مذہب والے کبھی ایک دوسرے سے الگ ہو کر دشمنی کا برتاؤ نہیں کریں گے۔ جیسے کہ آپ پر ظاہر ہو گیا۔ سناتن دھرم کے لیڈر نے آپ کو مناظرہ کے نوٹس دیئے۔ مسلمانوں نے مناظرہ کے واسطے اشتہار انگریزی اخبار میں نکالے۔ کئی خطوط آپ کے نام روانہ کئے تاکہ مباحثہ پر تیار ہوں لیکن آپ کا مناظرہ کے لئے آمادہ نہ ہونا سناتن دھرمیوں تک ہی کیا بلکہ ٹرینی ڈاڈ کے ہر خورد و کلاں کی زبان پر جاری ہے کہ

حاجی رکن الدین نے مباحثہ پر پنڈت اجودھیا پرشاد آریہ کو جو اشتہار دیا اور انگریزی اخبار میں جب شائع کیا تو پنڈت اجودھیا پرشاد کی زبان ہی بند ہو گئی۔

جس کی سند بندہ کے ہر دو اشتہار انگریزی ہیں۔ اور یہ جو پنڈت اجودھیا پرشاد نے تحریر کیا ہے کہ آریہ سماج کے اصولوں پر کوئی کھڑا نہیں ہو سکتا۔ ٹرینی ڈاڈ کے رہنے والوں پر ظاہر ہو گیا جو انجمن سنت والجماعت کی طرف سے لیکچر ہوئے کہ ان آریوں کے اصول دو ہیں۔ جھوٹ بول کر لوگوں کو ورغلانا اور ہندوستان میں جھوٹ تحریر کر کے پیٹ پالنا۔ اور جو پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب کا یہ فرمان ہے کہ :-

"دو تین ہزار آریہ ہونے کو تیار ہیں۔"

بندہ یہ تو کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں میں ابھی مسٹر سہراب خان بیشک آریہ ہوئے ہیں اور ہمارے ہندو بھائی خوب جانتے ہیں کہ ہندو بھائیوں میں سے کتنے آریہ ٹرینی ڈاڈ میں ہوئے۔ لیکن بندہ یہ تو کہہ سکتا ہے کہ آریہ سماج اور قادیانی مذہب کا یہ بڑا اصول ہے کہ اگر ایک آدمی اپنے مذہب میں داخل کریں گے تو ایک ہزار بتا دیں گے۔

لیکن پنڈت صاحب کو اپنے لیڈر سوامی دیانند صاحب کا حکم ماننا فرض ہے جو ستیارتھ پرکاش صفحہ میں تحریر ہے۔

ہمیشہ جھوٹ بولنے سے بچے۔ ہٹنے کا نام دھرم ہے۔

لیکن پنڈت صاحب (اجودھیا پرشاد) کے خیال میں جھوٹ بولنا ہی دھرم ہے۔ جس کی شاہد یہ چٹھی ہے جو ہندی رسالہ ویدک دہلی میں آرگن سارودیشک سبھا بابت ماہ جنوری ۱۹۳۵ء میں شائع ہوئی ہے۔ جس کا ترجمہ جناب ادریس خان صاحب ددیالوی ازبدایوں نے اخبار اہلحدیث امرتسر۔ فروری ۳۵ء میں شائع کرایا ہے۔

اور جناب مولوی ادریس خان صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی مہربانی سے ان خادموں کو یہ موقع ملا حقیقت حال ظاہر کرنے کا۔ اور مولوی صاحب کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب کسی اخبار یا رسالہ میں ٹرینی ڈاڈ کا جو حال تحریر فرماویں تو اپنے خادم کو خبردار کریں تاکہ مناسب جواب دیا جاوے۔ فقط۔ زیادہ حد آداب۔

عریضہ نیاز خادم قوم بندہ رکن الدین
از بمقام فونہ پونہ جزیرہ ٹرینی ڈاڈو

ملاں ملتانی ثانی کا لوہیاں میں ورود

امابعد حضرات! آج ہر مذہب اپنی صداقت کو پیش کرتا ہے اور اس کے اصول معقول کو دنیا کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ لیکن مسلمانوں کے موجودہ بعض نونہالوں کا اسلام خدا جانے کیا ہے اور کس اصول کے تابع ہے۔ عیسائی وغیرہ کی طرح اور جماعت مرزائیہ کے علمبردار کی مانند آج کل عوام الناس زید، عمر، بکر خدا بنانا اسلام کا اصول جانتے ہیں۔ چند دن ہوئے موضع لوہیاں متصل سلطان پور لودی ایک شخص مسمی ابراہیم سکونت پذیر ہے۔ آتے ہی اہل حدیث جماعت کو تبرے بازی شروع کی۔ خصوصاً مولوی جلال الدین کو جو اس جگہ درس تدریس و امام جامع اہل حدیث ہیں اس قدر سب شتم و لعن طعن کیا کہ لوگ مولوی مذکور سے متنفر ہو گئے۔ لطف یہ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب شیر پنجاب کی اتنی تعریف کرتا ہے جو میری طاقت سے باہر ہے۔ پھر اس کا بھی مدعی ہے کہ کہ مولانا صاحب میرے چچا ہیں میں نے ان کی گود میں پرورش پائی ہے وہ میرے کرم و مشفق مہربان ہیں۔ اس گاؤں میں ایک خانقاہ موسومہ میاں مٹھین مسلمانوں سکھوں ہندوؤں میں مشہور ہے ہر جمعرات کو کھیر وغیرہ اچھی کافی چڑھتی ہے۔ وہاں عورتوں کو دم کرتا ہے۔ گیارھویں کو فرض قرار دیتا ہے۔ ہر جمعرات کو قوالی کراتا ہے۔ قبروں پر سجدہ کراتا ہے۔ جوتے قریباً بیس قدم پر اتروا دیتا ہے۔ قرآن مجید کے دس پارے فقیروں کے سینے بسینے کا قائل ہے۔ یہ تمام امور مذکورہ کو عین حنفی المذہب قرار دیتا ہے۔ جو یہ تمام نہیں کرتا وہ ہرگز حنفی المذہب نہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی حنفی المذہب تھے تب ہی ان کاموں کو حضور نے کیا اور ہم کو حکم دیا۔ ایسی ایسی باتیں سنا کر لوگوں کو اپنے فریب دہی کے جال میں پھنسا لیا ہے کہ سکھوں، ہندوؤں، مسلمانوں مرد و عورتوں سے عہد کر لئے۔ (باقی بر صفحہ ۱۳ کالم ۲)

(۶۵۸)

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۰۸)

(گذشتہ سے پیوستہ)

حالانکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صحیح حدیث میں ارشاد فرمایا:-

"من اخبرک ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم رای ربہ او کتم شیئا مما امر بہ او یعلم الخمس التی قال اللہ تعالیٰ ان اللہ عندہ علم الساعۃ و ینزل الغیث فقد اعظم الفریۃ رواہ الترمذی (مشکوٰۃ ص۵۰۱)

"یعنی جو کوئی یہ کہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا یا کسی حکم پروردگار کو چھپایا یا ان پانچ چیزوں کا علم آپ کو تھا جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بیشک اللہ ہی کے پاس ہے علم قیامت کا اور برسنا مینہ کا اور علم پیٹ کے بچے کا اور نہیں جانتا کوئی کیا کریگا کل کو اور نہیں جانتا کوئی کس زمین میں مریگا بیشک اللہ بڑا جاننے والا خبردار ہے سو بیشک وہ شخص بڑا جھوٹا بہتان باندھنے والا ہے"

پس اسی جلن میں تو مولوی نعیم الدین نے کلمۃ العلیا ص۱۰۳ میں لکھا:-

یہ بات ہرگز قابل قبول نہیں یہ صرف رائے تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی۔

افسوس اس دورنگی پر۔ اس حدیث عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے تو بتدعین گور پرستوں کے سوائے حق تعالیٰ کے دوسروں کو علم غیب بتانے والوں کے ناک کان دونوں کاٹ دیئے۔ اسی طرح صلحاء امت کی دعائیں اور اعمال صالحہ کی برکات حق تعالیٰ خلق میں ظاہر فرماتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں وارد ہے۔

"عن مصعب بن سعد قال رای سعد ان لہ فضلا علی من دونہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تنصرون و ترزقون الا بضعفائکم رواہ البخاری۔ (مشکوٰۃ ص۴۴۷)

"یعنی روایت ہے مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا خیال کیا سعد نے کہ وہ افضل ہیں دوسروں یعنی غرباء فقراء وغیرہم سے جو ان سے کمتر ہیں پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں مدد کئے جاتے تم اور نہیں رزق دیئے جاتے تم مگر اپنے ضعیفوں کی برکت سے"

اور خود مولانا شہید مرحوم صاحب تقویۃ الایمان کی منصب امامت ص۴۳ میں مرقوم ہے:-

"قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الابدال یکونون بالشام وھم اربعون رجلا کلما مات رجل ابدل اللہ مکانہ رجلا یسقی بھم الغیث وینصر بھم علی الاعداء ویصرف عن اھل الشام بھم العذاب۔

یعنی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابدال ہونگے ملک شام میں اور وہ چالیس مرد ہیں جب کوئی ان میں انتقال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بدل دیتا ہے اس کی جگہ اور انہیں کی برکت سے مینہ برساتا ہے اور دشمنوں پر فتح ہوتی ہے اور شام والوں پر عذاب نہیں آتا ہے"

نیز مولانا شہید مرحوم تقویۃ الایمان ص۲۲ میں فرماتے ہیں۔ انبیاء و اولیاء کو جو اللہ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سو ان میں بڑائی یہی ہوتی ہے کہ اللہ کی راہ بتاتے ہیں اور برے بھلے کاموں سے واقف ہیں سو لوگوں کو سکھلاتے ہیں اور اللہ ان کے بتانے میں تاثیر دیتا ہے بہت لوگ اس سے سیدھی راہ پر ہوجاتے ہیں"

نیز مولانا شہید مرحوم مکتوب بنام سید عبداللہ بغدادی میں فرماتے ہیں:-

"اما قرب الانبیاء عند اللہ تعالیٰ وکمالاتھم وفضائلھم التی لا یصل دون مراتبھا غیرھم فمسلم وھو امر آخر لا دخل لہ فی الربوبیۃ والالوھیۃ ورد شبھۃ العوام۔ حیث یزعمون ان الانبیاء والاولیاء یتصرفون فی العالم یفعلون ما یشاؤن۔ وصلی اللہ سیدنا ومطاعنا وشفیعنا محمدن المصطفیٰ وعلی آلہ شموس الھدیٰ واصحابہ بدر الدجیٰ فقط۔

یعنی لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک انبیاء کا قرب اور ان کے کمالات اور ان کی فضیلتیں کہ اس مرتبہ کو ان کے سوا اور کوئی نہیں پہنچ سکتا یہ تمام امور مسلم ہیں اور یہ دوسری بات ہے جسکو ربوبیت اور خدائی میں کچھ دخل نہیں۔ عوام کا شبہ رد کرنا مقصود ہے۔ جن کا یہ گمان ہے کہ انبیاء اور اولیاء سارے جہان میں تصرف کرتے ہیں جو چاہتے ہیں کرڈالتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار اور ہمارے مخدوم اور ہمارے شفیع محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر جو آفتاب ہدایت ہیں اور آپ کے اصحاب پر جو اندھیری رات کے چاند ہیں اپنی رحمت نازل فرمادے" فقط۔

پس بعد توضیح کلام مولانا شہید مرحوم دربارہ عظمت و اکرام حضرات انبیاء علیہم السلام اور اولیاء رحمہم اللہ کے ناظرین اہل انصاف پر واضح ہوگیا کہ مولوی نعیم الدین نے اپنی جہالت و سفاہت سے معجزات و کرامات کو باختیار و تصرف انبیاء اور اولیاء حاضر و ناظر جان کر مرادیں طلب کرنے کا عقیدہ تراش کر مولانا شہید مرحوم کیا بلکہ درپردہ تمام اکابر ائمہ دین کو منکر احادیث دشمن دین بدنصیب قرار دیا جو بدتر از رفض اور محض یہودیت ہے۔

علی ہذا حکایت شیخ کبیر ابوعبداللہ قرشی بروقت زیارت مزار حضرت خلیل علیہ السلام کا ملاقات فرمانا اور حق تعالیٰ سے دعا کرنا اور اس کا اثر ہونا اور شیخ ابن عربی کے قول میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مع الروح والجسد کا ناممکن نہ ہونا کہ ایک وقت میں بہت سے آپ دیکھیں۔ پس یہ اولیاء کرام کا بوجہ تزکیہ نفس و تصفیہ باطن کے بحالت استغراق و کشف بطور خرق عادت کرامات کے مشاہدہ مع الروح ہے نہ مع الجسد حقیقی۔ چنانچہ واقعہ معراج بیت المقدس میں

ahmadimuslim.de

معجم القرآن (۶۵۹) قرآن کی ...

ارواح انبیاء کا جمع ہونا فتح الباری شرح صحیح بخاری پارہ ۱۵ صفحہ ۴۵۳ میں روایت ہے :-

" وفی حدیث ابی ھریرة عند البزار والحاکم انہ صلی بیت المقدس مع الملائکۃ و انہ اتی بارواح الانبیاء ۔

یعنی اور حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس میں فرشتوں کے ہمراہ مع ارواح انبیاء کے نماز پڑھی۔ اور خود مولوی نعیم الدین کے بڑے دعوی کی مستند و مسلم کتاب انوار ساطعہ جس کی توصیف ہر رسالہ سواد اعظم میں لکھا کرتے ہیں صفحہ ۲۰۲ میں فتاوی امدادیہ سے نقل کیا ہے کہ :-

" امامة النبی علیہ السلام لیلۃ المعراج لارواح الانبیاء علیہم السلام "

ثابت ہوا کہ سب پیغمبروں کی روحیں اپنے اپنے مقامات سے سمٹ کر بیت المقدس میں حاضر ہوگئیں۔ اب یہ ارواح انبیاء آسمانوں پر ملیں انتہی اور شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ ج ۳ صفحہ ۲۰۱ میں فرماتے ہیں :-

" ومراد آنحضرت ازاں کہ فرمود مرا دید نہ آنست کہ جسم مرا دید و بدن مرا دید بلکہ مثال دید۔ و امام حجۃ الاسلام محمد غزالی در کتاب المنقذ من الضلال گفتہ کہ ارباب قلوب مشاہدہ میکنند در یقظہ ملائکہ را و ارواح انبیاء را و مے شوند از ایشاں اصوات و کلمات "

یعنی اور مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے کہ فرمایا مجھ کو دیکھا (یعنی جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو مجھ کو ہی دیکھا) یہ نہیں ہے کہ میرے جسم کو دیکھا اور میرے بدن کو دیکھا بلکہ مثالی طور پر دیکھنا ہے۔

اور امام حجۃ الاسلام محمد غزالی نے فرمایا ہے " کہ ارباب قلوب مشاہدہ کرتے ہیں جاگتے میں ملائکہ اور ارواح انبیاء کا اور سنتے ہیں ان سے آواز اور کلمات کو "

مگر یہ احوال اولیاء کرام نہ ہر کسی کے حق میں دلیل و برہان ہو سکتے ہیں اور نہ یہ حجت شرعیہ ہوتے ہیں کہ اس پر مدار احکام دین کا ہو سکے کہ ارواح کو حاضر و ناظر قدرت و تصرف کا عقیدہ کر کے ان سے مرادات طلب کی جاویں کہ یہ بحکم نصوص آیات و احادیث کے شرک ثابت ہو چکا ہے پس جبکہ معجزات انبیاء علیہم السلام اور کرامات اولیاء کرام خود ان کے قبضہ قدرت و تصرف میں نہیں ہیں تو پھر یہ کشف و مشاہدات کیونکر ان کے قبضہ میں ہو سکتے ہیں۔ مولوی نعیم الدین کا دلائل شرعیہ سے عاجز ہوکر بزرگوں کے مکاشفات و مشاہدات پر تار عنکبوت پکڑنے کا وقت آگیا جو محض باطل ہے

کار پاکاں را قیاس از خود مگیر
گرچہ ماند از نوشتن شیر و شیر

چنانچہ مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی جلد ۱ صفحہ ۱۸۱ تفسیر فتح العزیز میں فرماتے ہیں :-

" فرقہائے بسیار در چیزہائے دیگر ازراہ غفلت برائے او تعالیٰ شرکا مقرر کردہ اند چوں نیک تامل کنند شرکت دراں چیزہا یا اعتقاد شرکت دریں صفت چہارگانہ میگردد پس در حقیقت اعتقاد شرک مناقض و منافی اعتقاد توحید دریں چہار صفت است کہ آں را عند التفتیش و التحقیق ہر کسے مسلم میدارد پس مشرکین خود بزبان خود ملزم مے شوند و تفصیل انواع شرک کہ در عالم واقع است ایں است چہارم پیر پرستان گویند چوں مرد بزرگے کہ بسبب کمال ریاضت و مجاہدہ مستجاب الدعوات و مقبول الشفاعت عند اللہ شدہ بود ازیں جہاں میگذرد روح او را قوتے عظیم و وسعتے بس بہم مے رسد ہر کہ صورت او را برزخ سازد یا در مکان نشست و برخاست او یا بر گور او سجود و تذلل تمام نماید روح او را بسبب وسعت و اطلاق برآں مطلع شود و در دنیا و آخرت در حق او شفاعت نماید "

" یعنی بکثرت فرقوں نے اور چیزوں میں ازراہ غفلت اللہ تعالیٰ کے لئے شریک مقرر کئے ہیں تامل کرنے سے ان چیزوں میں شرکت سے ان چار صفتوں میں بھی اعتقاد شرکت کا آجاتا ہے پس درحقیقت اعتقاد شرکت مناقض اور منافی اعتقاد توحید ان چار صفتوں میں ہے کہ اس کو تفتیش و تحقیق کے ہر شخص مسلم رکھتا ہے پس مشرکین خود اپنی زبان سے آپ ملزم ہونگے اور تفصیل انواع شرک کی جو عالم میں واقع ہے یہ ہے۔ چہارم فرقہ پیر پرستوں کا کہتے ہیں کہ جو کوئی بزرگ بسبب کمال ریاضت اور مجاہدہ کے مستجاب الدعوات اور مقبول الشفاعت عند اللہ ہوا تھا اس جہان سے گزرتا ہے اس کی روح کو قوت عظیم اور وسعت نہایت درجہ کی پہنچتی ہے جو کوئی اس کی صورت کو برزخ کرے یا اس کی نشست و برخاست کی جگہ یا اس کی قبر پر سجدہ اور تذلل کرے اس کی روح بسبب وسعت اور اطلاق کے اس کے اوپر مطلع ہو اور دنیا اور آخرت میں اس کے حق میں شفاعت کرے "

اور جناب واصل الی اللہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ مجملہ ارشد خلفاء حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمہ اللہ جنکو مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی حیات الممات میں مستند جانتے ہیں آپ ارشاد الطالبین صفحہ ۱۷ و ۴۴ میں فرماتے ہیں :-

" اگر فیض بعد موت ہماں قسم باشد کہ در حیات باشد پس تمام اہل مدینہ از عصر پیغمبر خدا تا ایں وقت برابر اصحاب باشند و نیز ہیچ کس محتاج صحبت اولیا نباشد چگونہ فیض مردہ مثل زندہ باشد کہ در مفیض و مستفیض مناسبت شرط است و آں بعد وفات مفقود۔ و لہذا بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از قبر شریف فیض نمیتواند رسید لعدم المناسبۃ الصوریۃ پس واسطہ دیگری باید نائب پیغمبر و وارث او و قال علیہ السلام

العلماء ورثة الانبیاء علم ظاہر و باطن۔ بعد ثلثہ صفحہ ۱۱ انتہی (دیکھو آئندہ پرچہ)

تقویۃ الایمان ۔ جدید اڈیشن ۔ معترضین کے اعتراضات کا جواب بھی ساتھ ہے قیمت ۱۲ ر (منیجر)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

س ۱۵۰} ایک عورت کو اس کے خاوند نے طلاق ثلاثہ ایک دفعہ روبروئے عوام الناس دیدی۔ عورت اس جگہ موجود نہ تھی۔ جب عورت کو خبر ہوئی تو روئی پیٹی کہ میں اس گھر سے نہیں جاؤں گی۔ حتیٰ کہ برادری کو خبر ہوئی اور مرد کو زجر توبیخ برادری نے کی۔ یہاں تک کہ مرد اپنے الفاظ کہنے سے سخت شرمسار ہوا اور واپس الفاظ گفتہ کو لینا پڑا ہے۔ اب ہردو مرد و عورت آپس میں اپنے گھر آباد ہونے پر راضی ہیں۔ اور برادری بھی راضی ہے۔ بدیں وجہ ملتمس ہوں کہ اب ہردو مرد و عورت مذکورہ بالا کا نکاح ثانی ہوسکتا ہے یا کہ نہیں۔ اور ایک دفعہ طلاق ثلاثہ کہنے سے کونسی طلاق نامزد ہوتی ہے؟

(سراج الدین امام مسجد مسجد شرقی موضع بندرانوالہ براہ سمبڑیال ضلع فریدکوٹ)

ج ۱۵۰} ایک دفعہ کی تین طلاقیں محدثین کے نزدیک ایک ہوتی ہیں۔ کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک مرتبہ کی تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں۔ لہٰذا بلا نکاح ثانی محض صلح ہی کافی ہے۔ اللہ اعلم۔

(ار داخل غریب فنڈ)

س ۱۵۱} مساۃ مستقیمہ کی شادی اُس کے والدین نے نابالغی میں زید سے کردی۔ اس وقت زید بھی بالغ ہونے کے قریب تھا۔ اور چال چلن معلوم نہ تھے۔ لیکن زید بالغ ہونے کے بعد شریر و بدچلن ہوگیا اور اوباشوں، ڈاکوؤں کی صحبت اختیار کرکے چوری و ڈکیتی کا پیشہ اختیار کئے ہوئے ہے اور اب تک مستقیمہ کی رخصتی نہیں ہوئی ہے اور مستقیمہ ایسے بدچلن خاوند کو پسند نہیں کرتی۔ اس صورت میں خلاصی کی ترکیب آسان صورت از روئے قرآن و حدیث تحریر کریں۔

(محمد رفیق از چک وصہ پور)

ج ۱۵۱} بحکم حدیث شریف مستقیمہ کو بعد بلوغت نکاح مذکور رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار ہے۔ نہ رکھنا چاہے تو برادری کے چند لوگوں کے سامنے نکاح ناپسند کرنے کا اعلان کردے۔ مزید تسلی کے لئے اپنے شہر کے جج صاحب کے پاس درخواست دے کر حکم فسخ حاصل کرلے۔ اللہ اعلم۔

(۲؍ داخل غریب فنڈ)

نوٹ سوالات قابل طباعت جواب طلب اسی قدر ہیں۔

بقیہ مضمون از صفحہ ۱

طریقہ بیعت عورتوں کو ایک کمرہ میں لے جاکر برہنہ تن کے ساتھ معانقہ کرتا ہے اور پانچ روپیہ نذر لیتا ہے۔ مردوں کی بیعت ایسی ہے کہ ہاتھ میں ہاتھ دیا اور پانچ روپیہ جیب میں ڈالے۔

کیا مسلمان اس کی نظیر پیش کرسکتے ہیں کیا یہی اسلام ہے پھر لوگوں کو پنجابی نبیوں پر غصہ کیسے اور کس طرح ہوسکتا ہے جبکہ گھر میں اپنے آپ کو حنفی کہلانے والے ان باتوں کے مدعی ہیں۔ کیا میں العدل کے کارکنان سے امید رکھوں کہ اس کے متعلق کوئی مناسب کاروائی کریں گے۔ یا کم از کم ان کے متعلق گوہر افشانی فرماویں گے۔ کیا کوئی حنفی اس پر ایمان رکھتا ہے۔ ان کے متعلق صحیح رائے نہیں پیش کرتا کہ یہ اسلامی کام ہیں۔ اس کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ جو کوئی مجھ سے بیعت کریگا میں اس کا روز محشر ضامن ہونگا اور میرے جھنڈے شفاعت کو حاصل کرے گا۔ میری بیعت حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہے۔ میری بیعت جنت الفردوس کا ٹھکانہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ ملتان کی جماعت اہل حدیث نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ سب میرے مرید ہیں جو کام کرتے ہیں مجھ سے پوچھ کر کرتے ہیں۔ کیا جماعت اہل حدیث ملتان اس کو جانتی ہے کہ یہ کون شخص ہے؟ خادم الاسلام ابو سعید عبدالعزیز مدرس مدرسہ دار الحدیث محلہ اعوانان لودہانہ (پنجاب)

مدرسہ دار التکمیل مظفرپور کا سالانہ جلسہ

مدرسہ دار التکمیل مظفرپور و جمعیۃ علماء اہل حدیث صوبہ بہار کا سالانہ جلسہ ۶-۷ مئی کو بمقام بیرا گنیا (ترائی نیپال) کے لوگوں کی دعوت پر منعقد ہوا۔ مولانا ابو القاسم صاحب و مولانا عبد التواب صاحب و مولانا یوسف صاحب امرتسری نے مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔ طلباء مدرسہ دار التکمیل نے بھی اپنی تقریروں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ قوم کے سوال پر مولانا ابو القاسم صاحب نے اس کی خوب تشریح کردی کہ ہندوستان میں تنظیمی سرداری ہوسکتی ہے اور اس میں تعدد بھی ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا کہ تم تین آدمی بھی ہو تو ایک کو سردار بنالو لیکن وہ امارت جس کے بارے میں یہ ہے کہ جو بغیر خلیفہ کی بیعت کے مریگا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اذا بویع لخلیفتین فاقتلوا الآخر منهما یعنی جب دو خلیفوں کے لئے بیعت ہو تو پچھلے کو قتل کردو وغیرہ وغیرہ۔ ہندوستان میں ممکن نہیں۔ اور اس مسئلہ پر بھی خوب روشنی ڈالی کہ زکوٰۃ و عشر وغیرہ یہاں خود لے سکتے ہیں اور اس کے بہترین مصارف مدارس ہیں۔ مولانا کے اس مدلل بیان سے قوم پر حق بات واضح ہوگئی۔

جلسہ میں سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ کے دشمنوں کے قاتلانہ حملوں سے محفوظ رہنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا اور اعلیٰ حضرت سلطان موصوف کے لئے سلامتی کی دعا کی گئی۔ (المرسل فدا الہدیٰ)

(عہ داخل اشاعت فنڈ)

فتاویٰ نذیریہ} مصنفہ حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلویؒ۔ اس میں ہر سوال کا جواب مطابق قرآن و حدیث کے درج ہے۔ قیمت بجائے ۸؍ کے ۶؍

ملنے کا پتہ:- منیجر اہلحدیث امرتسر

اشاعت اسلام - یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا - (۲۴۲) مصنفہ مولانا حبیب الرحمٰن دیوبندی - قیمت ۸؍ - (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

متفرقات

گھٹنے کی درد | ہنوز باقی ہے گو سابقہ کی نسبت آفاقہ ہے۔ اب ہومیوپیتھک علاج شروع کیا ہے۔ احباب کرام دعا میں نہ بھولیں۔ (ابوالوفاء)

اہلحدیث کے بہی خواہ | اس کی توسیع اشاعت پر توجہ فرمائیں۔ کیونکہ کچھ عرصہ سے اخبار بجائے ترقی کے روبہ تنزل ہے۔ اگر آپ حضرات نے اسکی روک تھام نہ کی تو آیندہ کو نقصان عظیم کا خطرہ ہے۔

فکر یاد دہانی | ۱۳ مئی کے اہلحدیث میں ماہ جون میں قیمت و میعاد مہلت ختم ہونے والے احباب کے نمبر خریداری درج تھے۔ ممکن ہے بعض اصحاب نے ان کو ملاحظہ نہ فرمایا ہو۔ اس لئے آج مکرر شائع کئے جاتے ہیں۔

نوٹ | ان کی طرف سے ۲۷ جون تک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر موصول نہ ہوئی یا مہلت و انکار وغیرہ کی اطلاع نہ ملی تو ۲۸ جون کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا

۵۶۶ - ۶۱۰ - ۸۱۳ - ۸۸۶ - ۱۶۷۵ -
۲۶۰۶ - ۳۵۴۶ - ۴۳۰۶ - ۵۵۳۶ - ۵۵۳۸ -
۵۶۳۸ - ۵۶۱۲ - ۵۸۸۶ - ۶۴۹۳ - ۶۹۲۳ -
۶۰۳۸ - ۶۹۳۸ - ۶۹۶۳ - ۸۰۶۲ - ۸۳۵۶ -
۸۳۶۲ - ۸۳۶۵ - ۸۶۶۶ - ۸۹۶۳ - ۹۰۳۹ -
۹۲۲۳ - ۹۳۹۳ - ۹۴۳۱ - ۹۴۶۳ - ۹۴۹۴ -
۹۶۰۹ - ۹۸۹۹ - ۹۹۳۰ - ۹۹۳۸ - ۹۹۴۹ -
۹۹۹۱ - ۱۰۰۰۵ - ۱۰۲۳۶ - ۱۰۳۰۶ -
۱۰۳۰۹ - ۱۰۴۱۴ - ۱۰۵۳۰ - ۱۰۵۴۸ -
۱۰۵۸۹ - ۱۰۶۵۹ - ۱۰۶۶۶ - ۱۰۶۶۶ -
۱۰۶۶۸ - ۱۰۷۵۲ - ۱۰۸۴۴ - ۱۰۸۹۶ -
۱۰۸۸۹ - ۱۰۹۰۱ - ۱۰۹۵۲ - ۱۰۹۵۳ -
۱۰۹۶۱ - ۱۱۰۶۶ - ۱۱۱۶۲ - ۱۱۱۸۶ - ۱۱۳۰۲ -
۱۱۳۰۳ - ۱۱۳۰۰ - ۱۱۳۱۲ - ۱۱۳۱۶ - ۱۱۳۵۴ -
۱۱۳۹۳ - ۱۱۴۰۳ - ۱۱۴۰۶ - ۱۱۴۰۶ - ۱۱۴۱۱ - ۱۱۴۱۱ -
۱۱۴۱۶ - ۱۱۴۲۰ - ۱۱۴۳۱ - ۱۱۴۳۴ - ۱۱۴۵۱ - ۱۱۵۵۱ -
۱۱۶۳۲ - ۱۱۶۴۱ - ۱۱۶۴۶ - ۱۱۶۵۱ - ۱۱۶۵۵ -
۱۱۶۶۸ - ۱۱۶۶۰ - ۱۱۶۶۱ - ۱۱۶۶۳ - ۱۱۶۶۶ -
۱۱۶۶۹ - ۱۱۶۸۲ - ۱۱۶۸۳ - ۱۱۶۸۹ - ۱۱۶۹۱ -
۱۱۶۹۶ - ۱۱۷۵۶ - ۱۱۷۶۶ - ۱۱۷۶۸ - ۱۱۷۸۶ -
۱۱۷۸۹ - ۱۱۷۹۵ -

غریب فنڈ: ۹۱۶۲ - ۹۸۳۹ - ۱۱۶۴۳ -

وی پی واپس آتے ہیں | ۱۳ مئی کا اہلحدیث جن خریداروں کو وی پی بھیجا گیا تھا ان کے نمبر خریداری ۷ جون میں درج کئے گئے تھے اُن میں بعض احباب کے وی پی واپس آئے ہیں۔ اگر یہ واپسی بے خبری کے باعث ہوئی ہے تو وہ ازراہ نوازش قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں ورنہ اخبار بند کردیا جائے گا۔

مضامین آمدہ | محمد سلیمان - ابورضا عبداللہ - محمد حسن۔

ضرورت دستی پریس | انجمن اصلاح المسلمین محلہ قاسم پورہ مئو ناتھ بھنجن ضلع اعظم گڈھ کو تبلیغی اشتہارات شائع کرنے کے لئے ایک فلسکیپ سائز کے دستی پریس کی ضرورت ہے کوئی صاحب خیر عطا فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

(خادم محمد مصطفےٰ سیکرٹری)

صدق لکھنؤ | جو حال ہی میں مولانا عبدالماجد دریا بادی سابق ایڈیٹر "سچ" کی زیر ادارت پندرہ روزہ شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ اب دس روز کے بعد شائع ہوتا ہے۔ (منیجر صدق)

رسالہ مصحف کا اجراء | جولائی ۱۹۳۵ء سے عمر آباد ضلع شمالی ارکاٹ سے "مصحف" جاری ہوگا جسمیں مذہبی، علمی، ادبی، اخلاقی وغیرہ مضامین درج ہوا کریں گے۔ قیمت سالانہ تین روپے ہوگی۔ (منیجر)

یاد رفتگان | ہمارے والد حاجی عبداللہ صاحب ٹھیکیدار جو جماعت اہل حدیث کے رکن رکین تھے ۴ ربیع الاول کو فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کتاب وسنت پر ہمیشہ عامل رہے

راقم خان اسماعیل وابراہیم از سوجتی گیٹ جودھپور۔

(۲) میری والدہ حرکت قلب بند ہونے سے ۲۹ جون کو فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
(راقم عبدالرحمٰن ٹیلر ماسٹر مراد پور پٹنہ)

(۳) میرا داماد مسمی عبدالرحمٰن فوت ہوگیا۔ انا للہ
(عبدالحق چک ۲۴۰ ڈاکخانہ پتوکے ضلع لاہور)

(۴) والدہ مسٹر ایم۔ اے۔ ملک امرتسری حال پرنسپل انڈین سکول نیکرو۔ افریقہ ۲۶ یوم تپ میعادی میں مبتلا رہ کر انتقال کر گئیں۔ انا للہ۔
(قاضی منظور حسین امرتسر)

(۵) شیخ عبدالرحمٰن صاحب (نومسلم) سوداگر گنگی قلعہ بھنگیاں امرتسر بعارضہ تپ میعادی فوت ہوگئے انا للہ۔ مرحوم پکے موحد اور مخلص مسلمان تھے۔

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔

اللھم اغفر لھم وارحمھم۔

مولوی شاہ سلیمان مرحوم | پھلواری میرے مہربان تھے۔ طریقہ اہل حدیث کو پسند کرتے تھے۔ ان کی وفات کی خبر سن کر نماز جنازہ ادا کی۔
مولوی حاجی محمد یونس خان۔ ملک پور ضلع بلند شہر

مجلس اہل حدیث کٹڑہ حکیماں | شہر امرت سر کی طرف سے زلزلہ فنڈ کے لئے شعبہ خدام خلق مجلس احرار اسلام امرتسر کو آٹھ عدد مختلف پارچات اور مبلغ چالیس روپیہ نقد دیئے گئے۔ علاوہ ازیں ایک مریض کو سول ہسپتال امرتسر میں دس روپیہ اور ایک مقامی نادار کو پانچ روپیہ بطور امداد دیئے گئے۔ (راقم محمد اسلم بٹ سیکرٹری)

بجواب انعامی مضمون | مرقومہ شیخ عبدالوہاب صاحب کلکتہ
(از حکیم غلام محمد از مقام چک ۱۵۱ ڈاکخانہ کٹرووالا ضلع لائل پور (پنجاب)

شیخ صاحب موصوف نے "داڑھی رکھنے" وغیرہ کے متعلق جو انعامی مضمون اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۰ مئی میں طلب کیا ہے۔ بندہ نے حسب فرمائش المکرم رسالہ لکھ دیا ہے موصوف اطلاع دیں کہ انکو کیسے بھیجوں۔

اسلامی پردہ۔ اسلامی پردہ کی ضرورت اور فوائد اور مخالفین کو جواب۔ قیمت ۴ر (منیجر اہلحدیث)

ملکی مطلع

آنے والا زلزلہ شدید ہوگا

قادیانی آواز کا اثر وہمی طبائع پر

قادیانی گروہ پروپگنڈا کرنے میں یورپ سے بھی بڑھ گیا ہے۔ اپنی بات کو ایسے عمدہ طریق اور محنت سے پھیلاتے ہیں کہ بڑے بھاری دور اندیش کے سوا کوئی نہیں جان سکتا کہ اصلیت کیا ہے۔

جونہی قادیان سے یہ آواز نکلی کہ زلزلہ کوئٹہ کے بعد ایک اور شدید زلزلہ نمونہ قیامت آنے والا ہے۔ بس یہ آواز دھیمے دھیمے ملک میں ایسی پھیلی کہ دہلی جیسے ہوشیار شہر میں بھی اس کا اثر جا پہنچا۔ ۱۰ جون کی رات کو اہل دہلی جاگتے اور دوڑتے رہے۔ امرتسر کے وہم پسند لوگ بھی گھروں سے باہر نکلے رہے۔ باقی مقامات کی کیفیت اخبار "سیاست" لاہور نے لکھی ہے جو درج ذیل ہے:۔

زلزلہ کے خوف سے اہالیان لاہور گھروں سے نکل کر میدانوں میں جا سوئے

لاہور ۱۳۔ جون۔ بروز پیر دس جون کو لوگ کوئٹہ کے زلزلہ سے بھی زبردست زلزلے کے خوف سے میدانوں میں جا کر سوئے۔ اسی قسم کی اطلاعات شیخوپورہ، گجرات، ڈنگہ اور دیگر مقامات سے موصول ہوئی ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کئی لوگ شب بھر عبادت گذاری میں مصروف رہے۔ اس شبہ کی وجہ حسب ذیل بیان کی جاتی ہے۔ جب کوئٹہ میں زلزلہ کی اولین اطلاعات اشاعت پذیر ہوئی ہیں تو اسی وقت ان لوگوں نے جو عادتاً مجبور تھے۔ قصے کہانیاں مشہور کرنا شروع کر دیئے۔ ایک یہ کہانی بھی بیان کی جاتی ہے جو ایک اخبار نویس کو ایک دس سالہ لڑکے نے جو کوئٹہ سے گاڑی میں آرہا تھا سنائی۔ اس نے بیان کیا کہ زلزلہ سے کچھ عرصہ پیشتر دن کو ایک فقیر بازاروں میں آیا اور لوگوں سے کہنے لگا کہ تمہارے مکانات گرد میں مل جانے والے ہیں۔ اگر تمہیں اپنی زندگیاں بچانے کا خیال ہے تو کوئٹہ سے فوراً نکل بھاگو۔

یہ بات سن کر لوگوں میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئیں۔ لیکن فقیر ان کو انتباہ دیکر چلا جا چکا تھا بعد میں لوگوں کو خیال آیا کہ فقیر سے کچھ اور دریافت کریں چنانچہ انہوں نے فقیر کو تلاش کرنا شروع کیا۔ مگر اُسے نہ ملنا تھا نہ ملا۔ ظاہر ہے کہ مندرجہ بالا قصہ ایک فسانہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ جب اس کہانی کا اثر عوام پر سے جاتا رہا تو افواہ گھڑنے والوں اور ان کے دوستوں نے یہ افواہ اڑائی کہ لاہور میں ایک زلزلہ آنے والا ہے۔ مگر بعد میں یہ بھی کہہ دیا گیا کہ نہ صرف لاہور میں بلکہ بہت سی جگہوں پر زلزلہ آئے گا بعض اخبارات میں یہ اطلاع بھی شائع ہوئی کہ لاہور ایک آتش فشاں پہاڑ پر واقع ہے جو زلزلے کے ساتھ ہی پھٹ جائے گا۔ اس افواہ نے آگ کی تیزی کے ساتھ شہرت حاصل کی اور پنجاب بھر میں مشہور ہو گیا کہ دس تاریخ کی شب کو زلزلہ آنے والا ہے۔ کئی لوگ ایسے ہیں جو قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے ۸۔ اور ۹ کی درمیانی شب کو زلزلہ محسوس کیا ہے۔ دس تاریخ کی شب کو آدھی رات کے قریب یکدم ایسا جھکڑ چلنا شروع ہو گیا کہ اب تک رات کو اس قسم کا طوفان نہیں آیا تھا۔ اس جھکڑ سے دروازے اور کھڑکیوں کے پٹ زور زور سے کھلنے اور بند ہونے لگے جس سے کرخت آوازیں پیدا ہونا شروع ہوگئیں۔ کتوں نے جو مستقبل کو جانتے ہیں۔ (جہلاء کا خیال ہے) زور زور سے بھونکنا شروع کر دیا۔ ان حالات میں توہم پرست لوگ بہت ہی خوف زدہ ہو گئے بلکہ نوبت یہاں تک پہنچی کہ وہ لوگ جو میدانوں میں سوئے اس وقت جلد جلد اپنے بستر اور چارپائیاں چھوڑ کر بھاگ اُٹھے۔ اور عبادت میں مشغول ہوگئے اخبارات کا شبینہ عملہ اپنے کاروبار میں مشغول رہا بلکہ انہیں جھکڑ وغیرہ کی اطلاع بھی نہ ہوئی۔ کئی لوگ صبح تک سوئے ہی نہیں۔ یہ بے چینی صرف غیر تعلیم یافتہ لوگوں تک محدود نہ تھی بلکہ تعلیم یافتہ اور باخبر حلقہ بھی اس میں مبتلا تھا۔ خصوصاً عورتیں تو اسی غم میں گھلی جا رہی تھیں۔ ٹھنڈی سڑک پر چند آدمی تارگھر کے قریب رات کے ایک بجے چارپائیوں کے گرد جمع ہو گئے تھے اور سوتے نہیں تھے کہ کہیں سوتے ہی میں زلزلہ نہ آجائے۔ کہ اتنے میں ایک دم جھکڑ چلنا شروع ہو گیا۔ جس سے دو چارپائیوں کی مچھردانیاں مع ڈنڈوں کے اڑ گئیں۔ اس واقعہ نے اس جماعت میں سخت کھلبلی ڈال دی کہ وہ سمجھے کہ زلزلہ آن پہنچا۔ اور دیگر مقامات کے افراد کو بھی اس قسم کے واقعات سے واسطہ پڑا ہوگا تو ان بیچاروں کے لئے وہ شب کاٹنی سخت مشکل ہو گیا۔ (د۔پ)"

(سیاست لاہور ۱۴ جون ۱۹۳۵ء)

اہلحدیث: زلزلہ واقعی ڈرنے کے لائق ہے مگر جس زلزلہ کی خبر صحیح ہو وہ ڈرنے کے لائق ہے نہ کہ وہ جس کا منبع علم ہی معلوم نہ ہو۔ زلزلے کے متعلق صحیح خبر سنئے جسے ہم ایسے حوالے سے بتاتے ہیں جس کی تردید یا تکذیب ناممکن ہے غور سے سنئے!

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ۔

بے شک زلزلۂ قیامت بڑا ہولناک واقعہ ہے جس دن تم اس کو دیکھو گے اس روز ہر ماں اپنی اولاد کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور تم لوگوں کو متوالا دیکھو گے

مشکوٰۃ شریف (عربی) فن حدیث کی مقبول (۳) مستند کتاب ہے۔ قیمت ... (۶)

ahmadimuslim.de

حالانکہ لوگ متوالے نہ ہونگے بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔

برادران اسلام! قادیانی افواہوں پر توجہ نہ کرو۔ خدائی الارم پر ایمان رکھکر اعمال صالحہ پر توجہ کرو اور یقین رکھو کہ ؎

یاں رہنے کی مہلت کوئی کب پاتا ہے
آتا ہے اگر آج تو کل جاتا ہے
جو کرنے ہیں کام ان کو جلدی کر لو
طلبی کا پیام وہ چلا آتا ہے

آیندہ انتخابات کونسلوں میں

ووٹروں کی قابلیت

چونکہ کونسلوں کے ووٹروں کی فہرستیں بن رہی ہیں اس لئے ہر وہ شخص جو ووٹر ہو سکتا ہے اپنی حیثیت سے آگاہ ہو کر نام درج کرائے۔ ورنہ وقت پر افسوس کرنے سے فائدہ نہ ہوگا۔

(۱) ایسی اراضی کا مالک ہو جس کا سالانہ سرکاری (۶۶۳)
معاملہ ۵ روپیہ سے کم نہ ہو۔

(۲) یا ایسی اراضی کا موروث مزارع ہو جس کا سالانہ سرکاری معاملہ ۵ روپیہ سے کم نہ ہو۔

(۳) یا ایسی جاگیر یا معافی رکھتا ہو جس کا سالانہ سرکاری معاملہ ۱۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔

(۴) یا کم از کم ۶ ایکڑ آبپاش اور ۱۲ ایکڑ بارانی اراضی کا کاشتکار مزارع ہو۔

(۵) یا گذشتہ ۱۲ ماہ سے کسی ایسی جائیداد غیر منقولہ (ماسوائے اراضی زیر کاشت) یا مکان کا مالک ہو جس کی قیمت دو ہزار روپیہ یا جس کا سالانہ کرایہ ۶۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔

(۶) گذشتہ مالی سال میں ۵۰ روپیہ یا زاید میونسپل یا کنٹونمنٹ ٹکس لگا ہو۔

(۷) یا گذشتہ مالی سال میں انکم ٹکس لگا ہو۔

(۸) سال گذشتہ میں ۲ روپیہ یا زاید حیثیت یا پیشہ ٹیکس ڈسٹرکٹ بورڈ کا لگا ہو۔

(۹) ذیلدار، انعامدار، سفیدپوش یا نمبردار ہو۔ اس میں نائب یا سربراہ شامل نہیں۔

(۱۰) ملک معظم کی افواج سے ریٹائرڈ۔ پنشن یافتہ یا موقوف شدہ فوجی افسر یا سپاہی ہو۔

(۱۱) پرائمری یا اس کے برابر یا اس سے اعلیٰ تعلیمی درجہ پاس کیا ہو۔ مسجد یا پاٹھ شالہ کی تعلیم متصور نہ ہوگی۔

مستورات کی قابلیتیں مندرجہ بالا قابلیتیں رکھنے والی تمام مستورات رائے دہندہ ہو سکتی ہیں اگر کسی عورت کو مندرجہ بالا قابلیتوں کے لحاظ سے حق رائے دہندگی حاصل نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل قابلیت رکھنے والی عورت بھی رائے دہندہ ہو سکتی ہے۔

(الف) وہ لکھ پڑھ سکتی ہو۔

(ب) ایسے شخص کی زوجہ ہو جو مندرجہ بالا قواعد کے مطابق رائے دینے کا حق رکھتا ہو۔ اس میں ذیلدار، انعامدار، سفیدپوش یا نمبردار شامل نہیں۔

(س) ملک معظم کی افواج سے ریٹائرڈ، پنشن یافتہ یا موقوف شدہ افسر یا سپاہی کی پنشن یافتہ والدہ یا بیوی یا بیوہ ہو۔ اس میں جنگی انعامات حاصل کرنے والے شامل نہیں۔

امریکہ کی اخلاقی حالت

امریکن اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸۹۸ء سے لیکر ۱۹۳۴ء تک یعنی ۳۶ سال کے اندر امریکہ میں ۳۹۳۰ نیگرو عوام کے ہاتھوں قتل ہوئے یعنی اوسطاً فی سال ۱۱۰ اور فی ہفتہ دو۔ یاد رکھنے کی بات ہے کہ یہ فی ہفتہ دو قتل کا اوسط کل واقعات قتل کا نہیں بلکہ صرف اُن واقعات قتل کا ہے جو امریکہ کی گوری اور مہذب آبادی کے ہاتھوں وہاں کی دیسی یعنی کالی مخلوق کے ہوتے رہے ہیں اسی سلسلے میں مسٹر کوزی رایلے کو پر مصنف صحیفہ جرائم کا بیان بھی قابل ملاحظہ ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ امریکہ میں ہر ۲۳ آدمیوں میں سے ایک شخص یقیناً ایسا ہے جو کسی نہ کسی جرم کا مرتکب ہو چکا ہے اور ایک دفعہ حوالات میں بھی رہ چکا ہے۔ پولیس کے دفاتر میں ۸۴ لاکھ مجرم عورتوں اور مردوں کے انگوٹھوں کے نشانات موجود ہیں۔ پولیس افسروں کو ان میں سے دس لاکھ جرائم پیشہ اشخاص کی گرفتاریوں کے لئے اکثر مشین گنوں، بندوقوں، رائفلوں اور اشک آور گیسوں کا استعمال کرنا پڑا ہے۔ بسا اوقات ان لوگوں سے کھلم کھلا جنگ بھی کرنی پڑی ہے۔ جسمیں متذکرہ بالا اسلحہ جات کا استعمال آزادانہ کیا گیا۔ ان دس لاکھ جرائم پیشہ لوگوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں جو دو سے لیکر بارہ جرائم تک کا ارتکاب نہ کر چکا ہو۔ امریکہ میں قتل، اغوا، رہزنی اور بنکوں پر ڈاکہ ڈالنے کی وارداتیں عام ہیں۔ اکثر مہذب ٹھگ شریفوں کو جُل دے کر لوٹ لیتے ہیں۔ (مدینہ۔ بجنور)

پھلوں اور ترکاریوں کی حفاظت

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور میں پھلوں اور ترکاریوں کو محفوظ رکھنے کے متعلق ایک مختصر سے تعلیمی نصاب کا انتظام کیا گیا ہے جو یکم جولائی سے ۱۶ جولائی ۱۹۳۵ء تک رہے گا۔ اس نصاب میں چیری، آڑو، ناشپاتی، آم اور انگور کو ڈبوں میں محفوظ رکھنے اور آم کی چٹنی، مربہ، جیلی، رس، شربت اور سرکہ وغیرہ تیار کرنے کے طریقے سکھائے جائیں گے۔

داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹریکولیشن مقرر کیا گیا ہے تاکہ طلبا انگریزی میں لیکچر سمجھ سکیں قریباً ۱۵ طلبا کو داخل کیا جائیگا۔ ان کی اقامت کا انتظام کالج ہوسٹل میں کیا جائیگا۔ اس نصاب کے لئے پنجاب کے طلباء سے ۵ روپیہ اور بیرون پنجاب سے آنیوالے طلباء سے پندرہ روپیہ فیس وصول کی جائیگی۔

داخلہ کی درخواستیں صاحب پرنسپل پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور کی خدمت میں ۲۵ جون ۱۹۳۵ء سے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔ (لاہور ۱۳ جون ۱۹۳۵ء)

ahmadimuslim.de

۱۶۹

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں - پیاس بہت لگتی ہے - پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے - دست و بدہضمی اور پیٹ کے بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ستیاناس کر دیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے - اس واسطے آج کل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیتی کہ آپ حیران ہو جائیں گے یہ وقت بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے -

جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے - چاہے کوئی بیماری ہو - استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا - بہت عجیب چیز ہے - ہزارہا استعمال کرنے والوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو پاس رکھنی چاہئے نہ جانے کسی وقت ضرورت پڑ جاوے -

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (۲ عہ) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱ عہ) نمونہ کی شیشی ۸ ر

احتیاط نقلوں سے بچو - کیونکہ سخت و دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو -

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۲۳ لاہور } المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

آج کل

{ یعنی اس موسم میں تو ہماری مشہور ہر دلعزیز خوش ذائقہ ایجاد "اکسیر ہاضمہ" کا استعمال کرنا اور ہر وقت ہر گھر میں رکھنا بہت ہی ضروری ہے - کیونکہ یہ تمام شکایتوں کو دور کر کے معدہ کو مقوی کرتا ہے اور بدن میں خون صالح پیدا کر کے تندرستی بڑھاتا ہے اور دائمی قبض بدہضمی درد شکم اور نفخ ہو جانا، کمی اشتہا یعنی بھوک نہ لگنا - کھٹے ڈکار آنا، منہ سے بدمزہ پانی آنا، ضعف معدہ، وبائی امراض، ہیضہ، اسہال، پیچش وغیرہ اور دیگر امراض میں مثل تریاق کے حکمی تاثیر رکھتا ہے - بھوک بڑھاتا ہے - سخت سے سخت غذا فوراً ہضم کرتا ہے - چہرہ پر رونق، رعب و وجاہت پیدا کرتا ہے - کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے کھانا فوراً ہضم ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی اور دل خوش ہو جاتا ہے - اس سے معمولی غذا بھی مقویات کا کام دیتی ہے - فساد خون کو زائل کر کے رنگ بدن صاف شفاف رکھتا ہے - پژمردہ طبیعت کو خورسند کرتا ہے اور وہم و فکر دور کرتا ہے

(۶۶۵) اس سے وقت پر جادو کا اثر ہوتا ہے - دل دماغ جگر وغیرہ اعضائے رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے -

قیمت فی ڈبہ ایک روپیہ - محصول ۵ ر

اکسیر موتی دانت - دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرتا ہے - اور دانت سفید موتیوں کی طرح چمکیلے ہو جاتے ہیں - قیمت صرف ۸ ر محصول ۵ ر

ملنے کا پتہ:- اکسیر ہاضمہ ایجنسی - لاہوری گیٹ کوچہ جٹاں ۳۷۶ امرت سر

سرمہ نور العین

۲۴/۲۵

(مصدقہ مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے - آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور عینک سے بے پرواہ کر دیتا ہے - نگاہ کی کمزوریوں کا بینظیر علاج ہے - قیمت ایک تولہ عہ

منیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

اکسیر عثمانی

۱۲

آنکھوں سے پانی بہنا - نگاہ کی کمزوری، پلکوں کا اڑنا - رونے پرانی لالی، جالا، پھولی، ناخونہ وغیرہ وغیرہ سخت ہلک امراض چشم کے دافع کرنے میں بفضلہ اکسیر کا کام کرتا ہے - گرمی و جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے تندرست آنکھوں کا محافظ ہے - نمونہ ۲ ر

قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) مع محصول ڈاک -

پتہ:- ایس - ایم عثمان اینڈ کو آگرہ

قادیان میں زلزلہ برپا کرنے والی لاجواب کتاب

حالات مرزا

۶/۱۲

یعنی

مرزائی مذہب کی اصلیت

اپنے مضمون میں بالکل انوکھی، قادیانی تحریک کے لئے شمشیر براں ہے - قیمت صرف ۵ ر ہے - بیرونجات سے منگوانے والے حضرات ۵ ر کے ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں -

(ملنے کا پتہ)

محمد اسحاق دفتر کتب خانہ حقانی امرتسر

ahmadiyyamuslim.de

مومیائی ۴/۵۱

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث" علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق، دمہ، کھانسی، ریزش، کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔۔۔ کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۱۲/ عہ۔ آدھ پاؤ ہے۔ پاؤ بھر ہے مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔ (۶۶۶)

تازہ ترین شہادات

ایک صاحب از ضلع ہوگلی۔ "میں نے آپ سے ایک چھٹانک مومیائی منگائی تھی۔ خدا نے بہت فائدہ عطا کیا۔ ایک چھٹانک اونگھائی خان کے نام وی پی بھیجدیں" (۷۔ مئی ۱۹۳۵ء)

جناب عنایت اللہ صاحب جمیاری۔ "ایک مرتبہ ماہ مارچ میں ہم نے آپ سے مومیائی منگائی تھی۔ اس سے ہم کو فائدہ ہوا۔ اب ایک چھٹانک اور وی پی بھیج دیں" (۱۳۔ مئی ۱۹۳۵ء)

جناب ایم۔ اے۔ حق صاحب کلکتہ۔ "آپکی مومیائی پیشتر خاکسار منگا کر استعمال کر چکا ہے مفید پائی۔ اب آدھ پاؤ بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں" (۲۳۔ مئی ۱۹۳۵ء)

پتہ:۔ حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل ۳۵/۵۱

سفری حمائل شریف

مترجم ومحشی اردو کا ہدیہ ۴ روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم ومحشی

اُردو کا ہدیہ سات روپے

ان دونو بینظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبدالغفور غزنوی

مالک کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

ہتھیلی میں چاند رجسٹرڈ ۱۱/۱۲

ایک فرانسیسی ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل عرق کے ہے اس کے دو قطرے ملائی یا شہد میں ملا کر کھانے سے بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔ صحت اور کمزور قوی بن جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ ۱۰ قطرے خون کے پیدا کر کے آدمی کو مثل فولاد کے کر دیتا ہے۔ ضعف دماغ، باہ، مثانہ، جریان، رقت منی، بدخوابی، بدہضمی، عورتوں کے جملہ عوارض، سوکھنا، زردی، لاولدی وغیرہ کو دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک شیشی عہ۔ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت۔ محصول ڈاک ۸/

پتہ:۔ محمد شفیق اینڈ کو آگرہ

اہلحدیث میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر اہلحدیث)

ہندوستانی ہیرے کا سرمہ ۱۴/۲۵

سیاہ وسفید رجسٹرڈ ۱۸۵۷ء

یہ آنکھوں کی اکسیر و بینظیر دوا ہے۔ سینکڑوں روپیہ کی دوائیں۔ اچھے سے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے اس سرمہ سے فائدہ ہوا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، رو ہے، ککرے، انکھ جینی، پرانی لالی، جالا، پھلی، چھڑ، ناخونہ۔ ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت کرنے والوں کی گرمی جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا نگہبان ہے۔ نمونہ ار کے ٹکٹ بھیجکر منگوالو اور آزمالو۔ قیمت فی تولہ عہ مع خوبصورت سرمہ دانی وسلائی کے عہ تولہ۔

سرمہ سفید قسم اعلےٰ بیچے موتیوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر۔ قیمت عللہ روپیہ تولہ۔

(منگوانے کا پتہ)

منیجر اودھ فارمیسی ہردوئی

اہل حدیث بھائیوں کے واسطے بے نظیر تحفہ

سرمہ مفید عالم ۵/۱۲

قیمت فی شیشی عہ

دافع آشوب چشم۔ دھند۔ جالا۔ غبار۔ پڑبال۔ شبکوری۔ روزکوری۔ پھولا۔ نزول الماء۔ پلکوں کا گر جانا۔ ابتدائی موتیا بند تمام امراض کے لئے مفید ہے۔ تین شیشیوں کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول معاف

ملنے کا پتہ۔ حکیم سید نیک عالم شاہ مقام گھوڑیالہ براستہ بھوپالوالہ پنجاب

تعلیمات اسلام۔ اسلامی تعلیم کی حقانیت از مولانا حبیب الرحمن دیوبندی۔ قیمت ۱۰/

ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

گھر بیٹھے انگریزی سیکھئے

مسٹر محمد اکبر ہیڈ ماسٹر مڈل سکول مرزا (رہتک)
فرماتے ہیں:۔ "جدید انگلش ٹیچر سے میں نے بہت
فائدہ اٹھایا ہے۔ ایک لائق استاد کا کام
دیتا ہے"
سردار سوہن سنگھ صاحب چھاؤنی انبالہ۔
"جدید انگلش ٹیچر نے میری خواہش کو پورا کردیا
انگریزی سیکھنے کے لئے نہایت اعلےٰ
کتاب ہے"
قیمت ڈیڑھ روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔
اگر گرامر، گفتگو، ترجمہ اور خط و کتابت میں بہت
جلد لائق نہ بنادے تو کل قیمت واپس منگوالیں۔
(منگوانے کا پتہ)

قمر برادرز (۲۱) شملہ

ضرورت ہے

سکول فار الیکٹریشنز لودھیانہ (گورنمنٹ ریکگنائزڈ)
کے لئے ہر قابلیت کے طلباء کی جو بجلی کا کام سیکھنا
چاہیں۔ یاد رہے کہ پنجاب، فرانٹیئر اور صوبہ دہلی
میں ماسوا سکول ہذا کے بجلی کی کوئی پرائیویٹ درسگاہ
لوکل گورنمنٹ کی منظور شدہ نہیں۔
پراسپکٹس مفت۔ (منیجر)

حیات طیبہ

یعنی

سوانحعمری مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی رح

جس میں آپ کا حسب نسب اور زندگی بھر کے
کارہائے نمایاں درج ہیں۔ قیمت ۱۲؍
پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

قابل دید اسلامی کتابیں

رحمۃ للعلمین } یہی وہ کتاب ہے جسے ہندوستان اور بیرون ہند میں وہ قبولیت حاصل ہے جو اور کسی کتاب کو نہیں ہوسکی۔ یہی وہ کتاب ہے جو اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہوئی جسے اہل حدیث بھی پسند کرتے ہیں اور احناف بھی۔ جس کی شیعہ بھی تعریف کرتے ہیں اور قادیانی بھی۔ یہی وہ کتاب ہے جسے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن نے اپنے نصاب میں شامل کرلیا ہے اور جامعہ عباسیہ بہاولپور نے بھی۔ جسے جامعہ ملیہ دہلی بھی اپنے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ اور مدرسۃ العالیہ دیوبند بھی۔ یہی وہ کتاب ہے جس کے مداح علماء بھی ہیں اور فضلاء بھی، وکلاء بھی، مورخین بھی، مورخین بھی اس کے ثناخوان ہیں اور فلاسفر بھی محدث بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور مفسر بھی۔ کتابت و طباعت بہت اعلیٰ۔ قیمت جلد اول ۲؍ روپے۔ جلد دوم ۱۲؍۔ جلد سوم ۱۲؍۔

سیرت ابن ہشام } آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانح عمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔ علامہ ابو محمد عبد الملک نے اصلی کتاب عربی زبان میں لکھی تھی اب اس کا اردو ترجمہ ہے۔ حضور صلعم کے شجرۂ نسب سے شروع کرکے تا وصال حق مکی و مدنی غزوات وغیرہ کو مفصل طور پر قلمبند کیا ہے۔ صحت واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے۔ قیمت ۲؍

خاتم الانبیاء } مسمی بہ جزء السیر لخیر البشر۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر جامع سوانح عمری۔ سیرت کی نہایت مستند کتاب زاد المعاد، ابن ہشام حلویہ، سرور المحزون، درس السیرۃ، وغیرہ سے سلیس اردو میں جمع کی گئی ہے۔ ان مشہور اوہام کا بھی جواب دیا گیا ہے جو مخالفین اپنی کور باطنی سے آفتاب نبوت پر کیا کرتے ہیں۔ قیمت ۱۰؍ (۶۶۷)

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب } مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ آنحضرت صلعم کے حالات پیدائش سے لے کر وفات تک کل واقعات و جملہ سیر و معجزات، خصوصاً واقعہ معراج حضرت مولانا نے نہایت عالمانہ و محققانہ انداز سے قلم بند کئے ہیں۔ ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ ۸؍ (عہ)

اشاعت اسلام } یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا؟ بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم سے لیکر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ تک کے وہ صحیح و مستند حالات کہ جن سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام دنیا میں اپنی حقانیت و صداقت کے ذریعہ سے ہی عالمگیر و محیط ہوا۔ مبلغین و واعظین اور مقررین کے واسطے محض یہ کتاب کافی ہے۔ مؤلفہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی۔ کتابت و طباعت و کاغذ اعلےٰ۔ ضخامت ۳۵۶ صفحات۔ قیمت ۱۲؍۔

تاریخ المشاہیر } اگر آپ دنیا کے پچاس مشہور ریفارمروں، عالموں، حکیموں، شاعروں، بادشاہوں، وزیروں، جرنیلوں کے دلچسپ حالات اور سوانحعمریاں پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی یہ کتاب منگالیں۔ تاریخ کی بہترین کتاب ہے۔ جس سے آپ بیسیوں سبق اور سینکڑوں نصیحتیں حاصل کرسکتے ہیں اور اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں۔ ہر اردو خوان کا فرض ہے کہ وہ اسے خود پڑھے اور دوسروں کو سنائے۔ قیمت مجلد ۲؍۔ بے جلد ۱۲؍۔

ملنے کا پتہ:۔ **دفتر اہلحدیث امرتسر**

ahmadimuslim.de

تصانیف حکیم محمد عبداللہ صاحب روڑوی

کنز المجربات } مؤلف نے اس میں وہی نسخے درج کئے ہیں جو بارہا تجربہ کی کسوٹی پر کسے جا چکے ہیں۔ اور پھر لطف یہ کہ کتابی نسخے نہیں بلکہ صدری سنیاسی ہیں۔ اس کتاب میں ایسے زود اثر نسخے ہیں کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ کتابت، طباعت عمدہ، قیمت ۱۲ حصہ دوم ۱۲

کنز المفردات } اس میں مفرد ادویات کے ذریعے بڑی بڑی پیچیدہ امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ قیمت ۸

خواص بادام } بادام کے لذیذ مرکبات اور بعض امراض دماغی اور غیر دماغی کے لئے لاثانی نسخہ جات۔ قیمت ۴ر

خواص پیاز } پیاز کے ذریعہ سے اچانک ہو جانے والی بیماریوں کے مجرب چٹکلے اور اس سے ہونیوالے کشتہ جات۔ قیمت ۵ر

خواص گھیکوار } المعروف کنوار گندل کے ذریعہ بیسیوں مرضوں کا علاج اور کشتہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۹

خواص پھٹکڑی } جس میں محض پھٹکڑی کے ذریعہ سے تمام امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ تمام قسم کے کشتہ جات، شعبدات، صدہا روپیہ کمانے کے نسخہ جات درج ہیں۔ قیمت ۸

خواص برگد } مشہور درخت برگد (بوہڑ) کے فوائد اور اس سے ہونیوالے کشتہ جات کی ترکیب۔ قیمت ۴ر

خواص پیپل } مشہور درخت پیپل کے عجیب وغریب فوائد اور اس کے ذریعہ بڑی بڑی مرضوں کا مجرب علاج۔ قیمت ۴ر

خواص آک } مشہور درخت آک سے ہونے والے کشتہ جات اور زود اثر مفردات ومرکبات کا بے مثل مجموعہ۔ قیمت ۸

خواص انار } مشہور پھل اور درخت انار سے بے شمار مرضوں کا علاج اور اس سے ہونیوالے کشتہ جات کی ترکیب۔ قیمت ۴ر

خواص ریٹھا } ریٹھے کے ذریعہ سے بڑی سے بڑی مشکل سے جانیوالی خطرناک بیماریوں کا مجرب علاج۔ قیمت ۶ر

خواص سونف } محض سونف کے ذریعہ بے شمار مرضوں کا علاج بتانے والی کتاب۔ قیمت صرف ۸ر

خواص کیکر } یعنی ببول کے ذریعہ بے شمار مرضوں کا علاج اور اس سے ہونے والے کشتہ جات۔ قیمت ۴ر

خواص نیم } بیشمار مرضوں کا علاج صرف درخت نیم کے ذریعہ بتایا گیا ہے اور اس سے ہونے والے کشتہ جات کا بیان۔ قیمت ۳ر

خواص لیموں } مشہور پھل لیموں کے عجیب وغریب فوائد اور اس سے بننے والے کشتہ جات کا بیان۔ قیمت ۶ر

خواص کشنیز } یعنی دھنیا کے عجیب وغریب فوائد اور اس سے بننے والے کشتہ جات کا بیان۔ قیمت ۳ر

خواص ہلدی } ہلدی کے ذریعہ بڑی مشکل سے جانے والی بیماریوں کا علاج بتایا گیا ہے۔ قیمت ۴ر

خواص نمک } اس میں نمک کے عجیب وغریب فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۲ر

خواص ارنڈ } اس میں مشہور درخت ارنڈ کے حیرت انگیز خواص بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ر

خواص دھتورہ } عام ملنے والی چیز دھتورہ کے بہترین خواص بتائے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ر

خواص دودھ } اس میں مختلف قسم کے دودھ سے بیسیوں امراض کا علاج بتایا گیا ہے قابل دید ہے۔ قیمت ۱۲ر

خواص تربوز } تربوز کے [illegible] فوائد اور اس سے ہونے والے کشتہ جات [illegible] قیمت ۳ر

خواص گاجر } ہندوستان کی [illegible] ترکاری گاجر کے لاجواب فوائد بیان کرنے والا رسالہ۔ قیمت ۳ر

خواص مولی } اس میں مشہور ترکاری مولی کے ذریعے بے شمار مرضوں کا علاج بتایا گیا ہے۔ قیمت ۵ر

خواص مرچ } عام استعمال ہونے والی مشہور مرچ کے ذریعے بہت سی امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ قیمت ۴ر

خواص لہسن } عام ہونے والی چیز لہسن کے ذریعہ بڑی مشکل سے جانے والی امراض کا علاج۔ قیمت ۴ر

خواص اندرائن } ہندوستان کی مشہور بوٹی اندرائن کے ذریعہ اکثر امراض کا علاج۔ قیمت ۴ر

خواص گھی } گھی کے بے شمار فوائد۔ اور اس سے بہت سی امراض کا علاج بتایا گیا ہے۔ قیمت صرف ۴ر

خواص ستیاناسی } ہندوستان کی مشہور بوٹی ستیاناسی کے فوائد اور اس سے بیشمار امراض کا علاج۔ قیمت صرف ۶ر

منگوانے کا پتہ:۔ **دفتر اہلحدیث**

خریدار نمبر ۱۰۷۵۶
بخدمت جناب مولوی سید عبدالرؤف
ناظم کتبخانہ نذیریہ عامرہ پھاٹک حبش خان
دہلی